

تحفة الصّرف

دوم



مولانا سراج الدین ندوی

عطاہ جناب
مکتبہ اسلامیہ پبلک لائبریری رام پور
مذہب

تحفۃ الضرف

Registered No. ۱۵
دوم

سراج الدین ندوی



مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، نئی دہلی ۲۰

مطبوعات ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۱۱
© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

تختہ صرف حصہ دوم	:	نام کتاب
مولا ناسراج الدین ندوی	:	مصنف
۱۲۳	:	صفحات
	:	اشاعت
جون ۲۰۱۸ء	:	گیارہواں ایڈیشن
۱۱۰۰	:	تعداد
۶۵/- روپے	:	قیمت
مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز	:	ناشر
ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۳۵	:	
فون: ۲۶۹۸۱۶۵۲، ۲۶۹۸۳۳۴۷	:	
E-mail: mmipublishers@gmail.com	:	
info@mmipublishers.net	:	
Website: www.mmipublishers.net	:	
ایچ ایس آفسٹ پرنٹرز، نئی دہلی۔ ۲	:	مطبوعہ

ISBN 81-8088-678-6

TOHFATUSSARF-II (Urdu)

By: Maudana Sirajuddin Nadvi

Pages: 124

Price: ₹65.00

فہرست

۷۶	فعل نہی بانون - تاکید	۵	تعریفات
۸۰	مادہ - وزن	۷	فعل ماضی معروف
۸۳	مجرد و مزید فیہ	۱۱	فعل ماضی کے تغیرات
۸۶	ثلاثی مجرد کے ابواب	۱۶	فعل ماضی مجہول
۹۰	ثلاثی مزید کے ابواب	۲۰	فعل ماضی منفی
۹۳	رباعی مجرد مزید فیہ	۲۶	فعل مضارع معروف
۹۶	اسم کی بحث	۳۲	فعل مضارع مجہول
۹۹	اسم فاعل	۳۵	فعل مضارع معروف منفی
۱۰۳	اسم مفعول	۴۰	فعل مضارع کے تغیرات
۱۰۷	اسم ظرف	۴۴	فعل مضارع منصوب
۱۱۰	اسم آلہ	۴۹	فعل مضارع مجزوم
۱۱۲	اسم تفضیل	۵۴	فعل مضارع بانون - تاکید
۱۱۵	صفت مشبہ	۶۰	فعل امر
۱۱۹	صرف صغیر	۶۶	فعل امر بانون - تاکید
۱۲۲	اقسام فعل	۷۱	فعل نہی

تعریفات

علم صرف :- وہ علم ہے جس کے ذریعہ کلموں کے بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

فعل :- وہ کلمہ ہے جو کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے عَمَدًا (اس نے عبادت کی) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)

فعل کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر (۴) فعل نہی۔

فعل ماضی :- وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کو بتائے

ثَلَاذْهَبَ۔ رہ گیا۔ سَجَدَ۔ اس نے سجدہ کیا۔

فعل مضارع :- وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کام کرنے کو

بتائے جیسے يَذْهَبُ۔ وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ يَسْجُدُ وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا۔

فعل امر :- وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اذْهَبْ

توجا۔ اُسْجُدْ۔ تو سجدہ کر۔

فعل نہی :- وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَذْهَبْ

تو نہ جا۔

فعل لازم :- وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے جیسے ذَهَبَ سَرِيْدٌ زید گیا۔

فعل متعدی :- وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے جیسے

صَرَبَ سَرِيْدٌ بَكَرًا زید نے بکر کو مارا

فعل مثبت :- وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتائے جیسے ذَهَبَ وہ گیا۔

لَيَسْجُدُ وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا۔

فعل منفی :- وہ فعل ہے جو کام نہ ہونے کو بتائے جیسے مَا ذَهَبَ وہ نہیں گیا۔

لَا يَسْجُدُ وہ سجدہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔

فعل معروف :- وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے صَرَبَ سَرِيْدٌ زید نے مارا۔

فعل مجهول :- وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے صَرَبَ بَكَرًا بکر مارا گیا۔

اسم فاعل :- جو کام کرنے والے کو بتائے جیسے صَارِبٌ مارنے والا۔

سَاجِدٌ سجدہ کرنے والا۔

اسم مفعول :- جو اس شخص کو بتائے، جس پر کام کا اثر ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ

مارا ہوا۔ مَكْتُوْبٌ لکھا ہوا۔

حروف علت :- حروف علت تین ہیں (۱) الف (۲) واو (۳) ی

فعل ماضی معروف

آپ جانتے ہیں کہ فعل ماضی سے کسی کام کا گذشتہ زمانہ میں ہونا یا کرنا سمجھا جاتا ہے۔ "فاعل کے لحاظ سے فعل ماضی کے مختلف صیغے آتے ہیں۔ ان صیغوں کو ایک خاص ترتیب سے ادا کرنے کو "تصریف" یا گردان کہا جاتا ہے۔ طلبہ کی سہولت کے لئے عموماً صرف کی کتابوں میں ہر فعل کی گردان درج ہوتی ہے یہاں پر فعل ماضی معروف مثبت کی گردان لکھی جا رہی ہے۔ طلبہ اس کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ ہر صیغہ کے سامنے اس کے پہچاننے کی علامت درج کی جا رہی ہے۔ طلبہ اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

"گردان فعل ماضی معروف"

شناخت	معنی	گردان	صیغے		
صیغہ واحد مذکر غائب ہر علامت خالی	اس ایک مرد نے لکھا	کَتَبَ	واحد	کَتَبَ	غائب
"۱" صیغہ نشئی مذکر غائب کی علامت	ان دو مردوں نے لکھا	کَتَبَا	نشئی		
تو صیغہ جمع مذکر غائب کی علامت	ان سب مردوں نے لکھا	کَتَبُوا	جمع		

شماخت	معنی	گردان	بیسے		
ت "واحد مؤنث غائب کی علامت تاہ "تثنیہ مؤنث غائب کی علامت ان "جمع مؤنث غائب کی علامت	اس ایک عورت نے لکھا ان دو عورتوں نے لکھا ان سب عورتوں نے لکھا	کَتَبَتْ کَتَبَتَا کَتَبْنَ	واحد مثنی جمع	مؤنث غائب	غائب
ت "واحد مذکر حاضر کی علامت تتا "مثنی مذکر حاضر کی علامت تتم "جمع مذکر حاضر کی علامت	تجھ ایک مرد نے لکھا تم دو مردوں نے لکھا تم سب مردوں نے لکھا	كَتَبْتَ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُمْ	واحد مثنی جمع	مذکر	حاضر
ت "واحد مؤنث حاضر کی علامت تتا "مثنی مؤنث حاضر کی علامت تتن "جمع مؤنث حاضر کی علامت	تجھ ایک عورت نے لکھا تم دو عورتوں نے لکھا تم سب عورتوں نے لکھا	كَتَبْتِ كَتَبْتُمَا كَتَبْتُنَّ	واحد مثنی جمع	مؤنث حاضر	حاضر
ت "واحد مکمل مشترک کی علامت تاہ "مثنی و جمع مکمل مشترک کی علامت	میں نے لکھا "ایک عورت یا ایک مرد ہم دو نے لکھا "عورت یا مرد ہم سب نے لکھا "عورت یا مرد	كَتَبْتُ كَتَبْنَا	واحد مثنی جمع	مذکر و مؤنث	مکمل

مشق ①

درج ذیل سے فعل اسمی معروف مثبت کی گردان کرو

قَرَأَ. ذَهَبَ. فَتَحَ. جَلَسَ. دَخَلَ.

مشق ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بناؤ!

صَمَّ بُنْتًا . سَجَدُ شُمْ . عَبَدَاتٍ . ذَهَبْتُمْ . فَتَمْنَا . نَصَرَاتٍ . فَتَحْتُ .
 أَكَلَا . عَسَلَتْ . دَخَلْنَا . قَرَأْنَا . ذَهَبَ . عَبَدْتَ . جَلَسُوا .

مشق ۳

صیغوں کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

ہم نے سجدہ کیا۔ ان سب مردوں نے سجدہ کیا۔ تو نے ارا۔ تو ایک عورت
 نے کیا۔ تم سب مردوں نے بد کی۔ ان دو عورتوں نے بد کی۔ تم سب مرد بیٹھے۔ میں
 نے بد کی۔ وہ ایک عورت گئی۔ تم سب عورتوں نے دھویا۔ ان دو مردوں نے عبادت
 کی۔ وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم دونوں نے پڑھا۔ اس نے کھولا۔

مشق ۴

عربی بناؤ:

- | | |
|-----------------------|--------------------------------|
| (۱) فرید مدرس گیا۔ | (۲) ان عورتوں نے دروازہ کھولا۔ |
| (۳) تو نے کپڑے دھوئے۔ | (۴) ہم نے سبق پڑھا۔ |
| (۵) بکر نے سجدہ کیا۔ | (۶) استاذ نے لڑکے کو طلب کیا۔ |

- (۷) ہم عورتوں نے غریبوں کی مدد کی۔ (۸) میں مسجد میں داخل ہوا۔
 (۹) تم نے کتاب یاد کی۔ (۱۰) فاطمہ نے سبق سمجھا۔

سوالات

- (۱) فعل ماضی کسے کہتے ہیں ؟
 (۲) تصریف یا گروان کسے کہتے ہیں ؟
 (۳) فعل ماضی کے کتنے صیغے آتے ہیں ؟

فعل ماضی کے تغیرات

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی کے عین کلمہ پر کبھی پیش ہوتا ہے۔ جیسے کَبُرَ عَظْمٌ کبھی زبر ہوتا ہے۔ جیسے نَمَوْا۔ نَصَرَ۔ اور کبھی زیر ہوتا ہے۔ جیسے شَرِبَ۔ عَلِمَ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے عین کلمہ پر جو حرکت ہوتی ہے وہ ماضی کے تمام صیغوں میں باقی رہتی ہے۔

ماضی قریب: فعل ماضی کے شروع میں قد لگا کر فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے یا وہ جا چکا ہے) قَدْ كَتَبَ (اس نے لکھا ہے) فعل ماضی کی پوری گردان کے ساتھ قد لگتا ہے۔ جیسے قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے) قَدْ ذَهَبَا (وہ دونوں گئے ہیں) قَدْ ذَهَبُوا (وہ سب گئے ہیں)

ماضی بعید: ماضی کے شروع میں کَانَ لگا کر ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) کَانَ ذَهَبَا (وہ دونوں گئے تھے) کَانُوا ذَهَبُوا (وہ سب گئے تھے)

گردان ماضی قریب

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک مرد نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبَ	واحد	جمع	مذکر
ان دو مردوں نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبَا	ثنی		
ان سب مردوں نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبُوا	جمع		

گردان ماضی قریب

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک عورت نے لکھا ہے ان دو عورتوں نے لکھا ہے ان سب عورتوں نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبْتُ قَدْ كَتَبْتَا قَدْ كَتَبْنَ	واحد ثنی جمع	مؤنث	عنایب
تو ایک مرد نے لکھا ہے تم دو مردوں نے لکھا ہے تم سب مردوں نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبْتُ قَدْ كَتَبْتُمَا قَدْ كَتَبْتُمْ	واحد ثنی جمع	مذکر	مضی
تو ایک عورت نے لکھا ہے تم دو عورتوں نے لکھا ہے تم سب عورتوں نے لکھا ہے	قَدْ كَتَبْتُ قَدْ كَتَبْتُمَا قَدْ كَتَبْتُنَّ	واحد ثنی جمع	مؤنث	مضی
میں نے لکھا ہے (ایک مرد یا عورت) ہم دونوں نے لکھا ہے (مرد اور عورت) ہم سب نے لکھا ہے (مرد اور عورت)	قَدْ كَتَبْتُ قَدْ كَتَبْنَا	واحد ثنی جمع	مذکر و مؤنث	متکلم

گردان ماضی بعید

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک مرد نے لکھا تھا۔ ان دو مردوں نے لکھا تھا۔ ان سب مردوں نے لکھا تھا	كَانَ كَتَبَ كَانَا كَتَبْنَا كَانُوا كَتَبُوا	واحد ثنی جمع	مذکر	عنایب

گردان ماضی بعید

معنی	گردان	صیغے		
اس ایک عورت نے لکھا تھا ان دو عورتوں نے لکھا تھا۔ ان سب عورتوں نے لکھا تھا۔	كَانَتْ كَتَبَتْ كَانَتَا كَتَبَتَا كَانَ كَتَبْنَ	فَاعِد مَشَى جَمْع	مؤنث	عنایب
تو ایک مرد نے لکھا تھا۔ تم دو مردوں نے لکھا تھا تم سب مردوں نے لکھا تھا	كُنْتَ كَتَبْتَ كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ	وَاحِد مَشَى جَمْع	مذکر	حاضی
تو ایک عورت نے لکھا تھا تم دو عورتوں نے لکھا تھا تم سب عورتوں نے لکھا تھا	كُنْتِ كَتَبْتِ كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ	وَاحِد مَشَى جَمْع	مؤنث	حاضی
میں نے لکھا تھا (ایک عورت یا مرد) ہم نے لکھا تھا (ہم دو مرد یا دو عورتیں) ہم سب مرد یا سب عورتیں	كُنْتُ كَتَبْتُ كُنَّا كَتَبْنَا	وَاحِد مَشَى جَمْع	مذکر مؤنث	متکلم

نوٹ :- جس ماضی پر قَدْ یا كَانَتْ داخل نہ ہو اسے ماضی سادہ (مطلق) کہتے ہیں۔

مشق ①

الف، صَنَعَ، نَهِمَ، قَرَّبَ سے فعل ماضی مطلق کی گردان کرو۔

(ب) غَسَلَ . شَرِبَ . بَعْدَ سے ماضی قَرِيب کی گردان کرو (قَدْ لَكَرَ)
 (ج) دَخَلَ . سَمِعَ . ضَعُفَ سے ماضی بعید کی گردان کرو (كَانَ لَكَرَ)

مشق ۲

درج ذیل افعال کا ترجمہ کرو۔ صیغوں کی شناخت کر کے ماضی مطلق ماضی قریب، ماضی بعید کی نشاندہی کرو۔

قَدْ ضَعُفْتُ . كَانَا غَسَلَا . شَرِبْنَا . صَعَفْتُ . كُنَّا جَلَسْنَا . قَدْ فَهِمُوا
 قَدْ سَمِعُوا . كُنَّا شَرِبْنَا . قَدْ أَكَلْتُ . كُنْتُ قَرُبْتُ . قَدْ فَهِمُوا . قَدْ
 سَمِعْنَا . بَعْدُوا . دَخَلْنَا .

مشق ۳

عربی بناؤ۔

وہ سب آدمی گئے تھے۔ تو نے یا۔ تم دونوں عورتوں نے پایا ہے۔ ہم گئے تھے
 تم سب مرد بیٹھے۔ وہ ایک عورت قریب ہوئی تھی۔ ان دو مردوں نے سنا۔ تو ایک عورت
 نے پڑھا تھا۔ میں نے سنا ہے۔ ان سب عورتوں نے سجدہ کیا ہے۔ تم دو مردوں نے
 سمجھا تھا۔ ان دو عورتوں نے پایا ہے۔ اس ایک مرد نے کھایا ہے تم سب عورتیں داخل ہوئیں۔

مشق ۴

عربی بناؤ:

(۱) میں نے کھانا کھالیا ہے۔ (۲) بوڑھا کمزور ہو چکا ہے۔

- (۳) تم نے سبق پڑھا تھا۔ (۴) تم سب مردوں نے دودھ پیا ہے۔
 (۵) تمھاری عورت نے کپڑے دھوئے تھے (۶) ان سب عورتوں نے بات سمجھ لی ہے۔
 (۷) بڑھی نے کرسی بنالی ہے۔ (۸) ان دو عورتوں نے خدا کی عبادت کی ہے
 (۹) مسلمان خدا سے قریب ہو گیا۔ (۱۰) تم دونوں نے مجرم کو طلب کیا تھا۔

سوالات

- (۱) فعل ماضی کے عین کلمہ پر کیا کیا حرکت ہو سکتی ہے؟
 (۲) ماضی قریب بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
 (۳) ماضی بعید کس طرح بنایا جاتا ہے؟

فعل ماضی مجہول

فعل مجہول :- وہ فعل کہلاتا ہے جس کا فاعل معنوم نہ ہو جیسے قَتَلَ زَيْدًا (زید قتل کیا گیا)
 فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ :- فعل ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنایا
 جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے آخری حرف پر زبر رہنے دو اس سے
 پہلے والے حرف پر زبر لگا دو اور باقی جتنے حروف متحرک ہیں ان کو پیش دیدہ جیسے نَصَرَ سے
 نُصِرَ - اجْتَنَبَ سے اُجْتِنِبَ - اسْتَنْصَرَ سے اسْتَنْصِرَ وغیرہ۔
 یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے کہ فعل مجہول صرف ان افعال سے بنتا ہے
 جو "متعدی" ہوں فعل لازم سے فعل مجہول کبھی نہیں بنتا۔

گردان فعل ماضی مجہول

معنی	گردان	صیغے		
وہ ایک مرد بھیجا گیا	بُعِثَ	واحد	اسکا	نہ
وہ دو مرد بھیجے گئے	بُعِثَا	مثنیٰ		
وہ سب مرد بھیجے گئے	بُعِثُوا	جمع		

معنی	لرزان	عین		
وہ ایک عورت بھیجی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ وہ سب عورتیں بھیجی گئیں۔	بُعِثَتْ بُعِثَتَا بُعِثْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنثہ	عائتیب
تو ایک مرد بھیجا گیا تم دو مرد بھیجے گئے تم سب مرد بھیجے گئے	بُعِثَتْ بُعِثْتُمَا بُعِثْتُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	مضی
تو ایک عورت بھیجی گئی تم دو عورتیں بھیجی گئیں تم سب عورتیں بھیجی گئیں	بُعِثَتْ بُعِثْتُمَا بُعِثْتُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنثہ	مضی
میں بھیجا گیا (مرد یا عورت) ہم دونوں بھیجے گئے ہم سب بھیجے گئے	بُعِثْتُ بُعِثْنَا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنثہ	مستکلم

نوٹ :- ماضی مجہول کے شروع میں بھی قد و رکان لگایا جاسکتا ہے۔ جیسے قَدْ
سَبَّ وَ لَكَّحَا گِیَا هے، قَدْ كَبْنَا قَدْ كَبْتُمَا كَانَتْ كَانْتُمْ كَانَتْ كَانْتُمْ
كَانُوا كَانْتُمْ

مشق ①

الف، "مَنَّعَ" سے فعل ماضی مجہول سادہ کی گردان کرو اور معنی دہ صیغے کا پانی

پر لکھو!

(ب) "سَمِعَ" سے فعل ماضی مجہول کی گردان "قَدْ" لگا کر کرو!

(ج) "عَلِمَ" سے فعل ماضی مجہول کی گردان "كَانَ" لگا کر کرو!

مشق ②

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ!

كَانَتْ نُصِرْتُ - قَدْ سَمِعْتُ - كَمَا جَمَعَا - قَدْ نُصِرْتُ - كُنَّ مُؤِنًا - خُلِقْنَا

كُنْتُمْ كُتِبْتُمْ - قَدْ سُئِلُوا - اِنَّمَا نُصِرْتُمَا - جَمِعْتُمَا - قَدْ طَلَبْتَنِي - قَدْ اخَذَ

مُنِعَنِي - قَدْ عَلِمْنَا

مشق ③

عربی بناؤ!

ان دو مردوں سے پوچھا گیا ہے۔ تیری مدد کی گئی تھی۔ مجھے طلب کیا گیا ہے۔ تجھ عورت

کو لکھا گیا ہے۔ ان دو عورتوں کو سمجھا گیا ہے۔ اس ایک عورت کو مارا گیا۔ تم سب مردوں کو

پیدا کیا گیا۔ تم دونوں عورتوں کی مدد کی گئی۔ ان سب مردوں کو طلب کیا گیا تھا۔ تم دونوں

مردوں کو روکا گیا ہے۔ تم سب عورتوں سے پوچھا گیا تھا۔ اس ایک مرد کی مدد کی گئی تھی۔ ان سب عورتوں کو طلب کیا گیا تھا۔ ہم سب کو پکڑا گیا تھا۔

مشق ۴

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

- | | |
|--|---|
| (۱) فرید سے پوچھا گیا تھا۔ | (۲) علی کو طلب کیا گیا ہے۔ |
| (۳) سبق سمجھا گیا | (۴) خدا کی عبادت کی گئی |
| (۵) ان عورتوں کی مال سے مدد کی گئی تھی | (۶) ہم کو کھیل سے روکا گیا تھا |
| (۷) کبیر کو تلوار سے قتل کر دیا گیا ہے | (۸) مجھے مدرسہ میں طلب کیا گیا |
| (۹) انسانوں کو مٹی سے پیدا کیا گیا | (۱۰) تم سب کو میدان میں جمع کیا گیا تھا |

سوالات

- (۱) فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟
- (۲) فعل مانسی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
- (۳) کیا فعل لازم سے بھی فعل مجہول بنایا جاتا ہے؟



سبق ۵

فعل ماضی منفی

فعل منفی :- جس فعل سے کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے اسے "فعل منفی" کہتے ہیں جیسے

مَا قَتَلَ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَتْلَ بَنِي إِدْرِيسَ كَمَا قَتَلَ بَنُو إِدْرِيسَ قَتْلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
 جئے جیسے مَا ذَهَبَ (وہ نہیں گیا) مَا ضَرَبَ (وہ نہیں مارا گیا) ماضی کے شروع میں "ما" لگا دیا
 لگا کر بھی منفی بنایا جاتا ہے لیکن اس وقت فعل ماضی کو مکرر لانا ضروری ہوتا ہے جیسے لَا كَتَبَ وَلَا قَرَأَ
 (نہ اس نے لکھا اور نہ پڑھا)

جس طرح فعل ماضی معروف کے شروع میں "ما" لگا کر سے منفی بنایا جاتا ہے اسی طرح
 ماضی مہول کے شروع میں بھی "ما" لگا کر سے منفی بنایا جاتا ہے جیسے مَا كَتَبَ (وہ نہیں لکھا گیا)

گردان فعل ماضی معروف منفی

معنی	گردان	صیغے
اس ایک مرد نے نہیں لکھا	مَا كَتَبَ	واحد
ان دو مردوں نے نہیں لکھا	مَا كَتَبَا	مثنیٰ
ان سب مردوں نے نہیں لکھا	مَا كَتَبُوا	جمع

معنی	گردان	میلے		
اس ایک عورت نے نہیں لکھا ان دو عورتوں نے نہیں لکھا ان سب عورتوں نے نہیں لکھا	مَا كَتَبَتْ مَا كَتَبْتَا مَا كَتَبْنَ	واحد مثنیٰ جمع	توزنث	غائب
تو ایک مرد نے نہیں لکھا تم دو مردوں نے نہیں لکھا تم سب مردوں نے نہیں لکھا	مَا كَتَبْتَ مَا كَتَبْتُمَا مَا كَتَبْتُمْ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	
تو ایک عورت نے نہیں لکھا تم دو عورتوں نے نہیں لکھا تم سب عورتوں نے نہیں لکھا	مَا كَتَبْتِ مَا كَتَبْتُمَا مَا كَتَبْتُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	توزنث	خاصی
میں نے نہیں لکھا (ایک مرد یا ایک عورت) ہم دو نے نہیں لکھا (مرد یا عورت) ہم سب نے نہیں لکھا (مرد یا عورت)	مَا كَتَبْتُ مَا كَتَبْنَا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنث	مخاطب

گردان فعل ماضی مجهول منفی

معنی	گردان	صیغہ	
وہ ایک مرد نہیں لکھا گیا وہ دو مرد نہیں لکھے گئے وہ سب مرد نہیں لکھے گئے	مَا كَتَبَ مَا كَتَبَا مَا كَتَبُوا	واحد ثنائی جمع	مذکر
وہ ایک عورت نہیں لکھی گئی وہ دو عورتیں نہیں لکھی گئیں وہ سب عورتیں نہیں لکھی گئیں	مَا كَتَبَتْ مَا كَتَبَتَا مَا كَتَبْنَ	واحد ثنائی جمع	مؤنث
تو ایک مرد نہیں لکھا گیا تم دو مرد نہیں لکھے گئے تم سب مرد نہیں لکھے گئے	مَا كَتَبْتِ مَا كَتَبْتُمَا مَا كَتَبْتُمْ	واحد ثنائی جمع	مذکر
تو ایک عورت نہیں لکھی گئی تم دو عورتیں نہیں لکھی گئیں تم سب عورتیں نہیں لکھی گئیں	مَا كَتَبْتِ مَا كَتَبْتُمَا مَا كَتَبْنَ	واحد ثنائی جمع	مؤنث
میں نہیں لکھا گیا ہم نہیں لکھے گئے	مَا كَتَبْتُ مَا كَتَبْنَا	واحد ثنائی جمع	مذکر و مؤنث

نوٹ: ماضی بعید پر بھی ما داخل کر کے اسے منفی بنایا جاتا ہے جیسے . مَا كَانَ ذَهَبًا
مَا كَانَ ذَهَبًا - مَا كَانُوا ذَهَبًا . اَبْ يَا سَكَانَ مَا ذَهَبَ . سَا مَا ذَهَبًا
كَانُوا مَا ذَهَبُوا اَبْ

مشق ①

صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کرو!

مَا سَمِعْتِ - مَا قَرَأْنَا - مَا جَلَسْتِنَ - مَا نَصِرَا - مَا خَلَقْتُمْ -
مَا سَأَلْتِ - مَا فِئْتِمَ - مَا طَلَبْنَا - مَا ضَرَبْتُمَا - مَا أَكَلْتُ -
مَا مَنِعْتِ - مَا غَسَلْنَا - مَا سَجَدْتُمَا -

مشق ②

(الف) لَعِبَ . خَرَجَ سے فعل ماضی معروف منفی کی گردان کرو!

(ب) ذَبَحَ . أَخَذَ سے فعل ماضی مجہول منفی کی گردان کرو!

مشق ③

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔
وہ نہیں سمجھا گیا۔ وہ سب عورتیں داخل نہیں ہوئیں۔ سچے ایک مرد کو نہیں پوچھا گیا تم
سب عورتوں کو نہیں طلب کیا گیا۔ تم دونوں مردوں نے نہیں سنا۔ ان سب مردوں

کو نہیں پکڑا گیا۔ تم دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔ ان دو مردوں نے نہیں پایا۔ اس ایک عورت کو نہیں روکا گیا۔ تجھو ایک عورت کو نہیں پٹیا گیا۔ میں نہیں کھیلا۔ تم سب مردوں کو جمع نہیں کیا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ہم سب کو نہیں جانا گیا۔

مشق ۴

ترجمہ کرو!

- (۱) فاطمہ نے کھانا نہیں پکایا۔ (۲) بکری ذبح نہیں کی گئی۔
 (۳) ہم کو مدرسہ میں طلبہ نہیں کیا گیا۔ (۴) تم سب مردوں نے کتاب نہیں پڑھی۔
 (۵) ان دو مردوں نے دروازہ نہیں کھولا۔ (۶) ان عورتوں کو مٹکنے سے نہیں روکا گیا۔
 (۷) بات سنی گئی اور عمل کیا گیا۔ (۸) فریاد بے سے نہیں بٹھا۔
 (۹) ان سب مردوں کی عبادت نہیں کی گئی (۱۰) کھانا نہیں کھایا گیا۔

مشق ۵

ہم معنی صیغوں کو ایک دوسرے سے ملاؤ!

مَا غَرَبَ

ذَلَّ

مَا انْطَقَ

جَلَسَ

مَا جَاءَ

طَنَّ

مَا أَمَرَ	حَفِظَ
مَا نَسِيَ	ذَهَبَ
مَا عَزَرَ	نَهَى
مَا قَامَ	سَكَتَ

سوالات

- ۱۔ فعل منفی کے کہتے ہیں؟
- ۲۔ فعل ماضی مثبت سے فعل ماضی منفی بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
- ۳۔ کیا فعل ماضی بتانے کے لئے "لا" بھی استعمال کیا جاسکتا ہے؟

فعل مضارع معروف

آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل مضارع موجودہ یا آئندہ زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے کو بتاتا ہے۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں ا۔ت۔ی۔ن میں سے ایک حرف درج ذیل تفصیل کے مطابق بڑھا دو۔

ی۔ چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

۱۔ واحد مذکر غائب : يَفْعَلُ

۲۔ مشیٰ مذکر غائب : يَفْعَلَانِ

۳۔ جمع مذکر غائب : يَفْعَلُونَ

۴۔ جمع مؤنث غائب : يَفْعَلْنَ

ت۔ آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

۱۔ واحد مؤنث غائب : تَفْعَلُ

۲۔ مشیٰ مؤنث غائب : تَفْعَلَانِ

۳۔ واحد مذکر حاضر : تَفْعَلُ

۴۔ مشیٰ مذکر حاضر : تَفْعَلَانِ

۱۵ جمع مذکر حاضر : تَفْعَلُونَ

۱۶ واحد مؤنث حاضر : تَفْعَلِينَ

۱۷ مشئی مؤنث حاضر : تَفْعَلَانِ

۱۸ جمع مؤنث حاضر : تَفْعَلْنَ

۱۹: ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔

۲۰ واحد متکلم : أَفْعَلُ

۲۱: ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔

۲۲ مشئی و جمع متکلم : نَفْعَلُ

۱. ت. ی. ن کو علامت مضارع کہا جاتا ہے ان کا مجموعہ اَتَيْنَ ہے

مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع ہوتا ہے۔

۱ واحد مذکر غائب : يَفْعَلُ

۲ واحد مؤنث غائب : تَفْعَلُ

۳ واحد مذکر حاضر : تَفْعَلُ

۴ واحد متکلم : أَفْعَلُ

۵ مشئی و جمع متکلم : نَفْعَلُ

سات جگہوں پر مضارع کے آخر میں نون بڑھاتے ہیں۔ اس نون کو

نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

(۱) مشئی مذکر غائب : يَفْعَلَانِ

(۲) مثنیٰ مؤنث غائب : تَفْعَلَانِ

(۳) مثنیٰ مذکر حاضر : تَفْعَلَانِ

(۴) مثنیٰ مؤنث حاضر : تَفْعَلَانِ

ان چار صیغوں میں نونِ اعرابی مکسور ہوتا ہے

(۵) جمع مذکر غائب : يَفْعَلُونَ

(۶) جمع مذکر حاضر : تَفْعَلُونَ

(۷) واحد مؤنث حاضر : تَفْعَلِينَ

(ان تین صیغوں میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے)

• — دو صیغوں کے آخر میں نونِ ضمیر آتا ہے یہ بھی مفتوح ہوتا ہے۔

جمع مؤنث غائب : يَفْعَلْنَ

جمع مؤنث حاضر : تَفْعَلْنَ

بعض موقعوں پر نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ مگر نونِ ضمیر کسی موقع پر نہیں گرتا۔
مذکورہ بالا تفصیل کو ذہن میں رکھتے ہوئے فعل مضارع کی گردان

کو اچھی طرح یاد کر لو۔

گردان فعل مضارع معروف

معنی	گردان	صیغے		
وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا	يَلْكِبُ	واحد	مذکر	غائب
وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے	يَلْكِبَانِ	مثنیٰ		
وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے	يَلْكِبُونَ	جمع		

معنی	گردان	صیغے		
وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔ وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔	تَلَكَّتْ تَلَكَّتَابِ تَلَكَّتْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	مخارج
تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔ تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے۔ تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے۔	تَلَكَّتْ تَلَكَّتَابِ تَلَكَّتُوْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	ماضی
تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی۔ تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی۔	تَلَكَّتِيْنَ تَلَكَّتَابِ تَلَكَّتْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	ماضی
ہیں لکھتا ہوں یا لکھوں گا ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے	اَلَكْتُ نَلَكْتُ	واحد مثنیٰ جمع	مذکر و مؤنث	مخارج

نوٹ:۔ جس طرح سے ماضی کی تین شکلیں ہوتی ہیں اسی طرح سے مضارع کی بھی تین

شکلیں ہوتی ہیں۔

يا يَفْعَلُ (عین کلمہ پر زبر) جیسے يَفْتَحُ - يَعْلَمُ
يا يَفْعَلُ (عین کلمہ پر زیر) جیسے يَغِيْلُ - يَطْلُمُ
يا يَفْعَلُ (عین کلمہ پر پیش) جیسے يَنْصُرُ - يَدْخُلُ

مشق ①

درج ذیل افعال سے فعل مضارع معروف کی گردان کرو!

يَعْلَمُ - يَعْبُدُ - يَعْرِفُ - يَصْنَعُ.

مشق ②

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بناؤ!

نَفَرًا - يَذْهَبْنَ - يَلْعَبُونَ - تَعْلَمَانِ - تَفْتَحُ - تَفْسِرُونَ - تَشْرَبَانِ.

تَكْتُبَانِ - يَصْنَعُ - تَفْهَمُ - تَعْرِفَانِ - تَعْبُدِينَ - أَكْرَمُ - تَحْسِبُ.

مشق ③

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ!

وہ سب پڑھتی ہیں۔ ہم جائیں گے۔ تم دونوں کھیلو گے۔ وہ سب جانتے ہیں۔

تو دھو رہا ہے۔ تم سب کھولو گے۔ تم دونوں جانتے ہو۔ تم دونوں سمجھو گی۔ ہم پیتے ہیں۔

ہم دونوں باعزت ہوں گے۔ وہ دونوں سمجھتی ہیں۔ وہ پہچانتا ہے۔ تم سب عبادت

کرتی ہو۔ تو پہچانے گی۔ میں گمان کروں گا۔ تم سب سنو گی۔ تم سب سنو گے ہم کھیلیں گے۔

وہ دونوں جائیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔

مشق ۱۲

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

- | | |
|----------------------------|-------------------------------------|
| (۱) میں کتاب پڑھتا ہوں۔ | (۲) وہ عصر بعد کھیلیں گے۔ |
| (۳) تم صندوق کھولتے ہو۔ | (۴) فاطمہ گاؤں جاتی ہے۔ |
| (۵) تم دونوں دودھ پیتی ہو۔ | (۶) تم دونوں غریبوں کی مدد کرتی ہو۔ |
| (۷) وہ سب سبق سمجھیں گی۔ | (۸) ہم تمہاری بات سنیں گے۔ |
| (۹) لوہار صندوق بناتا ہے۔ | (۱۰) مسلمان خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ |

سوالات

- (۱) فعل مضارع کی تعریف لکھو؟
- (۲) فعل مضارع کس فعل سے بنایا جاتا ہے؟
- (۳) علامات مضارع کیا ہیں؟
- (۴) نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے اور نون ضمیر کتنے صیغوں میں؟

فعل مضارع مجہول

فعل مضارع مجہول دراصل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جائے اور باقی حرفوں کو ان کی حالت پر رہنے دیا جائے جیسے یُکْتَبُ سے یُکْتُبُ یَضْرِبُ سے یُضَوِّبُ یَفْتَحُ سے یُفْتَحُ یُجَنِّبُ سے یُجَنِّبُ۔

گردان فعل مضارع مجہول

معنی	گردان	صیغے
وہ ایک مرد بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جائے گا	يُرْسِلُ	واحد
وہ دو مرد بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے	يُرْسِلَانِ	مثنیٰ
وہ سب مرد بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے	يُرْسِلُونَ	جمع
وہ ایک عورت بھیجی جاتی ہے یا بھیجی جائے گی	تُرْسِلُ	واحد
وہ دو عورتیں بھیجی جاتی ہیں یا بھیجی جائیں گی۔	تُرْسِلَانِ	مثنیٰ
وہ سب عورتیں بھیجی جاتی ہیں یا بھیجی جائیں گی۔	يُرْسِلْنَ	جمع

گردان فعل مضارع مجہول

صیغہ	گردان	معنی
مذکر	تَبَعْتُ	تو ایک مرد بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جائے گا
	تُبَعْتَانِ	تم دو مرد بھیجے جاتے ہو یا بھیجے جاؤ گے
	تُبَعْتُونُ	تم سب مرد بھیجے جاتے ہو یا بھیجے جاؤ گے
مؤنث	تُبَعْتَيْنِ	تو ایک عورت بھیجی جاتی ہے یا بھیجی جائے گی
	تُبَعْتَانِ	تم دو عورتیں بھیجی جاتی ہو یا بھیجی جاؤ گی۔
	تُبَعْتُونِ	تم سب عورتیں بھیجی جاتی ہو یا بھیجی جاؤ گی
مذکر و مؤنث	أُبَعْتُ	میں بھیجا جاتا ہوں یا بھیجا جاؤں گا
	نُبَعْتُ	ہم بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے

مشق ①

درج ذیل افعال سے مضارع مجہول کی گردان کرو

يَنْصُرُ - يَنْظُرُ - يَعْرِفُ - يَعْسِلُ - يَعْلَمُ - يَفْهَمُ

مشق ②

درج ذیل افعال کے معنی اور صیغے لکھو:

يُرْزَقَانِ - تُسْأَلُ - يُطْلَبْنَ - تُتْرَكَانِ - تُغْسَلِي

لَسْمَعٌ - نُحْسَبُ - تُنْظَرُونَ - أَذْبَحُ - تُبْعَثُونَ .
تَعْرَاقَانِ - يُظْلَمُونَ - يُضْرَبَانِ - يُفْهَمُ .

مشق - ۳

ترجمہ کرو۔

ان سب عورتوں پر ظلم کیا جاتا ہے۔ تم دونوں مردوں کی مدد کی جائے گی۔
وہ طلب کی جائے گی۔ ان دونوں سے پوچھا جاتا ہے۔ ہمیں ذبح کیا جائے گا تم دونوں
پہچانی جاتی ہو۔ تو دیکھی جائے گی۔ وہ دونوں بھیجی جائیں گی۔ سچے لکھا جائے گا۔ مجھے
سمجھا جائے گا۔ تم سب ماری جاؤ گی۔ اسے رزق دیا جائے گا۔ وہ سب چھوڑے جائیں
گے تم سب بلائے جاؤ گے۔

مشق - ۴

عربی بناؤ !

- ۱۔ گائے کو دوہا جائے گا۔
- ۲۔ ہمیں سمجھا جاتا ہے۔
- ۳۔ تم سب کو بخل سے روکا جاتا ہے
- ۴۔ اسے عائشہ تجھ پر زیادتی کی جاتی ہے۔
- ۵۔ کتاب کو یاد کیا جاتا ہے۔
- ۶۔ ان عورتوں کو بے پردگی سے روکا جاتا ہے۔
- ۷۔ ہمیں اجتماع میں بلایا جائے گا۔
- ۸۔ مرعی ذبح کی جاتی ہے۔
- ۹۔ تم دونوں کو لکھنؤ بھیجا جائے گا۔
- ۱۰۔ تم سے امتحان میں پوچھا جائے گا۔

۱۔ فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

۲۔ فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

سوالات

فعل مضارع معروف منفی

جس طرح فعل ماضی کے شروع میں ما لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے اسی طرح سے فعل مضارع کے شروع میں لا بڑھا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے جیسے اَلَا یَلْتَبُّ (وہ نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا) "فعل مضارع معروف اور فعل مضارع مجہول دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ دونوں کی گردان ذیل میں درج ہے۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

صیغے	گردان	معنی
انکار	واحد	لَا یَلْتَبُّ
	مثنیٰ	لَا یَلْتَبُّانِ
	جمع	لَا یَلْتَبُّونَ
نہی	واحد	لَا تَلْتَبُّ
	مثنیٰ	لَا تَلْتَبُّانِ
	جمع	لَا یَلْتَبُّنَ
ناکرہ	واحد	لَا تَلْتَبُّ
	مثنیٰ	لَا تَلْتَبُّانِ
	جمع	لَا تَلْتَبُّونَ

معنی	گردان	صیغہ	
تو ایک عورت نہیں لکھتی ہے یا نہیں لکھے گی تم دو عورتیں نہیں لکھتی ہو یا نہیں لکھو گی تم سب عورتیں نہیں لکھتی ہو یا نہیں لکھو گی	لَا تَكْتُبِينَ لَا تَكْتُبَانِ لَا تَكْتُبْنَ	واحد ثنی جمع	مؤنث
ہیں نہیں لکھتا ہوں یا نہیں لکھوں گا (مرد یا عورت) ہم دونوں نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے (مرد یا عورتیں) ہم سب نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے (مرد یا عورتیں)	لَا أَكْتُبُ لَا أَكْتُبْنَ	واحد ثنی جمع	مذکر و مؤنث

گردان فعل مضارع مجہول منفی

معنی	گردان	صیغہ	
وہ ایک مرد نہیں بھیجا جاتا ہے یا نہیں بھیجا جائیگا۔ وہ دو مرد نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے وہ سب مرد نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے	لَا يُدْعَثُ لَا يُدْعَثَانِ لَا يُدْعَثُونَ	واحد ثنی جمع	مذکر
وہ ایک عورت نہیں بھیجی جاتی ہے یا نہیں بھیجی جائیگی وہ دو عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں یا نہیں بھیجی جائیں گی وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں یا نہیں بھیجی جائیں گی	لَا تُدْعَثُ لَا تُدْعَثَانِ لَا يُدْعَثْنَ	واحد ثنی جمع	مؤنث

تو ایک مرد نہیں بھیجا جاتا ہے یا نہیں بھیجا جائے گا۔ تم دو مرد نہیں بھیجے جاتے ہو یا نہیں بھیجے جاؤ گے تم سب مرد نہیں بھیجے جاتے ہو یا نہیں بھیجے جاؤ گے	لَا تُبْعَثُ لَا تُبْعَثَانِ لَا تُبْعَثُونَ	واحد مثنیٰ جمع	لَا	نہیں
تو ایک عورت نہیں بھیجی جاتی ہے یا نہیں بھیجی جائیگی تم دو عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہو یا نہیں بھیجی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہو یا نہیں بھیجی جاؤ گی۔	لَا تُبْعَثِينَ لَا تُبْعَثَانِ لَا تُبْعَثْنَ	واحد مثنیٰ جمع	لَا	نہیں
میں نہیں بھیجا جاتا ہوں یا نہیں بھیجا جاؤں گا ہم دونوں نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے ہم سب نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے	لَا أُبْعَثُ لَا نُبْعَثُ	واحد مثنیٰ جمع	لَا	نہیں

نوٹ: فعل مضارع کو منفی بنانے کے لئے کبھی کبھی لکھے بجائے مَا استعمال کیا جاتا ہے جیسے
مَا يَكْتُبُ وَهِيَ لَا تَكْتُبُ لَمْ يَكْتُبْ لَمْ تَكْتُبِي لَمْ يَكْتُبُوا لَمْ تَكْتُبُوا

مشق ①

- ۱۔ نَزَلَ خَرَجَ سے فعل مضارع معروف منفی کی گردان کرو!
- ۲۔ قَصَدَ تَرَكَ سے فعل مضارع مجہول منفی کی گردان کرو!

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کرو!

لَا تَعْمَوْنَ - لَا تَذْهَبْ - لَا يَجْلِسَنَّ - لَا تَذْنَبْ - لَا تَحْضُرْ -
 لَا تَخْرُجَانِ - لَا تَطْلَبَانِ - لَا أَنْزِلْ - لَا يَتْرُكَايَ - لَا أَلْمَمْ -
 لَا يَعْرِفُونَ - لَا تَأْكَلَايَ - لَا نُقْصِدُ -

مشق ۳

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ!

ہم حاضر نہیں ہوں گے۔ وہ نہیں مارا جائے گا۔ تم دونوں نہیں پوچھے جاتے ہو
 تو پکائی نہیں ہے۔ تم عورتوں کو روکا جاتا ہے۔ وہ دونوں نہیں جاتے ہیں۔ تجھے لے جایا
 جائے گا۔ تم سب ذبح نہیں کئے جاؤ گے۔ تم دونوں سمجھ جاؤ گی۔ تو نہیں کھیلے گا۔ تم سب
 پڑھتے نہیں ہو۔ وہ دونوں طلب نہیں کی جاتیں۔ وہ نہیں بٹھکتا ہے۔ میں نہیں پتیا ہوں۔

مشق ۴

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

- (۱) لڑکا محنت سے نہیں پڑھتا ہے۔ (۲) تم دونوں بازار کیوں نہیں جاتے ہو؟
 (۳) وہ مغرب سے پہلے نہیں کھیلتے ہیں (۴) وہ دونوں دودھ نہیں پیتے ہیں اور دونوں کھانے نہیں پیتے ہو
 (۵) میں واپس نہیں آؤں گا (۶) تجھے کل طلب نہیں کیا جائے گا۔
 (۷) بتوں کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ (۸) کھانے کے بعد دودھ نہیں پایا جائے گا۔
 (۹) صبح کو بارش نہیں ہوگی۔ (۱۰) تو کھانا نہیں پکاتی ہے۔

مشق ۵

ہم معنی میںوں کو ایک دوسرے سے ملاؤ

(ب)

الف

يَقْدَمُ

لَا يَنْصُرُ

يَقُومُ

لَا يَنْهَى

يُظَلِّمُ

لَا يَسْقُطُ

يَخَذُلُ

لَا يَجْلِسُ

يَأْمُرُ

لَا يَذْهَبُ

يَدْخُلُ

لَا يَعْدِلُ

يَنْجَحُ

لَا يَخْرُجُ

سوالات

(۱) فعل مضارع منفی کس طرح بنایا جاتا ہے؟

(۲) کیا فعل مضارع کو منفی بنانے کے لئے "ما" بھی استعمال کیا جاسکتا ہے؟

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے بارے میں بتایا جا چکا ہے کہ موجودہ اور مستقبل دونوں زمانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ فعل مضارع کا آخری حرف پانچ صیغوں میں مرفوع ہوتا ہے۔ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی اور ۲ صیغوں میں نون ضمیر آتا ہے۔ یہ اصل مضارع ہے۔

اصل مضارع میں بعض تغیرات بھی واقع ہوتے ہیں۔ کچھ تغیرات ایسے ہیں جو صرف مضارع کے معنی میں تبدیلی کرتے ہیں انہیں "تغیرات معنوی" کہا جاتا ہے۔ کچھ تغیرات ایسے ہیں جو فعل مضارع کے معنی اور لفظ دونوں میں تبدیلی کرتے ہیں انہیں "تغیرات لفظی و معنوی" کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں "تغیرات معنوی" کا بیان ہوگا اور اگلے سبق میں "تغیرات لفظی و معنوی" دونوں کا بیان ہوگا

فعل مضارع کے تغیرات معنوی" کی درج ذیل شکلیں ہیں۔

(۱) اس یا سوف۔ اگر مضارع کے شروع میں آجائے تو مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جائے گا۔ جیسے سَيَسْتَبُّ اُوہ عنقریب لکھے گا اَسُوْفَ يَلْتَبُّ (وہ سھوڑی دیر بعد لکھے گا) یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس اور سوف میں سھوڑا سا فرق ہے۔ اس مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور سوف مستقبل بعید کے لئے جیسا کہ مثالوں

سے واضح ہے۔

(۲) اگر مضارع پرل "لام مفتوح داخل ہو جائے تو مضارع زائد حال کے ساتھ

خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے إِنَّهُ لَيَكْتُبُ۔ (بے شک وہ لکھتا ہے)۔

(۳) اگر فعل مضارع سے پہلے "کان" یا اس کے کسی صیغہ کا استعمال ہو تو فعل مضارع

ماضی استمراری کے معنی دیتا ہے۔ جیسے كَانَ يَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا) كَانَ يَلْتَبَانِ (وہ دونوں

لکھتے تھے) كَانُوا يَكْتُبُونَ (وہ سب لکھتے تھے)۔

نوٹ: "س" اور "سوف" مضارع کے ہر صیغے کے ساتھ اپنی ایک ہی صورت

میں استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ "کان" کا صیغہ مضارع کے صیغہ کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

مشق ①

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کرو!

سَادَخُلُ۔ سَوْفَ نَسْجُدُ۔ سَيَذْهَبُ۔ سَوْفَ يَبْعَثُونَ۔ سَتَكْتَبَانِ۔ كُنْتُمْ تَحْلِسُونَ

كُنْتُ أَطْلُبُ۔ سَتَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَسْمَعُونَ۔ كُنْتُمْ تَقْرَأُونَ۔ كَانَتَا تَعْبُدَانِ۔ سَوْفَ

تَقْرَأُونَ۔ كُنَّا تَقْرَأُونَ۔ كَانُوا يَنْصَرُونَ۔ سَوْفَ يُنْتَعَانِ۔ سَوْفَ نُسَلُّ

مشق ②

(۱) "س" لگا کر "فنتہ" سے فعل مضارع معروف کی گردان کرو!

(۲) "سوف" لگا کر "سبعہ" سے فعل مضارع مجہول کی گردان کرو!

(۳) گان لگا کر کتب " سے فعل مضارع معروف منفی کی گردان کروا

مشق ۳

درج ذیل فقرات کی عربی بناؤ۔

عنقریب وہ لکھے گا۔ وہ سب پڑھتے تھے۔ مجھے مارا جاتا تھا۔ تم دونوں عنقریب جاؤ گی۔ ہم سنتے تھے۔ وہ ایک عورت کچھ دیر بعد طلب کی جائے گی۔ تم سب مرد عنقریب سے جاؤ گے۔ تم سب عورتیں پہچانی جاؤ گی۔ وہ سب عورتیں نکلتی تھیں۔ تم دونوں عنقریب بیٹھو گی۔ تو پوچھی جاتی تھی۔ وہ دونوں عورتیں عنقریب دھوئیں گی۔ میں پڑھتا تھا۔ تھوڑی مدت بعد تو داخل ہو گا۔ ان سب کو بھیجا جاتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں جائیں گے۔

مشق ۴

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ؟

- (۱) حامد عنقریب دہلی جائے گا۔
- (۲) ہم تھوڑی دیر بعد سبق پڑھیں گے۔
- (۳) وہ دونوں کرسی پر بیٹھا کرتے تھے۔
- (۴) وہ دونوں عنقریب کھانا پکائیں گی۔
- (۵) تھوڑی دیر بعد تم (عورتوں) سے سبق کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
- (۶) عنقریب دروازہ کھولا جائے گا۔

- (۷) وہ سب ادب سے بیٹھا کرتے تھے۔
 (۸) عنقریب انھیں مدرسہ میں طلب کیا جائے گا۔
 (۹) زبان اور ہاتھ سے تمہاری مدد کی جاتی تھی۔
 (۱۰) میں تھوڑی دیر بعد واپس آؤں گا۔

سوالات

- ۱۔ تغیرات معنوی سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- ۲۔ تغیرات لفظی و معنوی کسے کہتے ہیں؟
- ۳۔ اس اور سوف میں کیا فرق ہے؟
- ۴۔ فعل مضارع، ماضی استمراری کے معنی کب دیتا ہے؟

فعل مضارع منصوب

اب تک فعل مضارع کی جو شکلیں پڑھی ہیں ان میں صرف معنی بدلتے رہے ہیں اور ان میں فعل مضارع کا صیغہ مذکر غائب مرفوع تھا اور باقی تمام صیغے اصل وزن پر تھے اسی لئے اس طرح کے فعل مضارع کو "مضارع مرفوع" کہا جاتا ہے بعض الفاظ ایسے ہیں جو فعل مضارع پر داخل ہو کر فعل مضارع کے معنی اور صیغوں میں تبدیلی کر دیتے ہیں ان حروف کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ حروفِ ناصبہ :- فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف

۲۔ حروفِ جازمہ :- فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف

۳۔ نونِ تاکید۔ فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے والا نون

اس سبق میں حروفِ ناصبہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ حروفِ جازمہ اور نونِ تاکید کا

بیان الگ الگ سبق میں کیا جائے گا۔

حروفِ ناصبہ

فعل مضارع کو نصب دینے والے چار حروف ہیں۔

(۱) اَنْ (کہ) (۲) كَنْ (ہرگز نہیں)

(۳) كُنْ (تاکہ) (۴) اِذَنْ (تب)

یہ چار حروف جب مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو مضارع کے صیغوں میں حسب ذیل تبدیلی کرتے ہیں۔

الف۔ مضارع کے جن پانچ صیغوں پر رفع ہے انہیں نصب دیتے ہیں جیسے یَكْتُبُ سے لَنْ يَكْتُبَ

(ب) مضارع کے جن سات صیغوں میں نونِ اعرابی ہے ان سے نونِ اعرابی کو گرا دیتے ہیں جیسے يَكْتُبَانِ سے لَنْ يَكْتُبَا۔

(ج) البتہ جمع مؤنث غائب و حاضر کا نون ضمیر باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ يَكْتُبْنَ
۔۔ ن (کہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مصدر کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے طَلَبْتُ
أَنْ تَنْصُرَ یعنی طَلَبْتُ نَصْرًا تَاكَ

۔۔ لَنْ (ہرگز نہیں) یہ نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے لَنْ يَنْصُرَ (وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا)

۔۔ كُنَى (تاکہ) یہ سبب بتانے کے لئے آتا ہے جیسے يَنْصُرُ كُنَى يَنْجُو (وہ پڑھتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے)

۔۔ اِذَنْ (تب) یہ کسی بات کے جواب میں آتا ہے اس طور پر کہ یہ اس بات کا نتیجہ ہو جیسے کوئی کہے يَلْعَبُ الْوَلَدُ حَوْلَ الْبَيْرِ۔ (لڑکا کنویں کے آس پاس کھیلتا ہے تو جواب میں کہا جائے اِذَنْ يَسْقُطُ (تب وہ گر جائے گا)

یہاں پر فعل مضارع منصوب کی گردان لَنْ کے ساتھ سخریر کی جاتی ہے باقی تینوں حروف کے ساتھ بھی گردان کے تمام صیغوں کی شکل یہی ہوگی فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی حروف ناصبہ یہی تبدیلیاں کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع منصوب (معروف)

معنی	گردان	صیغہ	
وہ ایک شخص ہرگز نہیں لکھے گا۔ وہ دونوں مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔ وہ سب مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔	لَنْ يَكْتُبَ لَنْ يَكْتُبَا لَنْ يَكْتُبُوا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر
وہ ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔	لَنْ تَكْتُبَ لَنْ تَكْتُبَا لَنْ يَكْتُبْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث
تو ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔ تم دونوں مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔ تم سب مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔	لَنْ تَكْتُبَ لَنْ تَكْتُبَا لَنْ تَكْتُبُوا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر
تو ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔ تم دونوں عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔	لَنْ تَكْتُبِي لَنْ تَكْتُبَا لَنْ تَكْتُبْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث

ہیں ہرگز نہیں لکھوں گا ہم ہرگز نہیں لکھیں گے	لَنْ اَلْتَبَّ لَنْ نَكْتُبَ	واحد مثنیٰ جمع	لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
---	---------------------------------	----------------------	---	---

مشق ①

يَسْمَعُ . يَنْصُرُ ، يَضْرِبُ پر لَنْ داخل کر کے فعل مضارع منصوب
معدوف و مہول گردانو ، معنی اور صیغے بھی لکھو ۔

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کر کے ترجمہ کرو ۔
لَنْ يَكْتُمُوا . لَنْ تَذْهَبَ . لَنْ تَطْلُبُوا . لَنْ نَعْلَمَنَّ . لَنْ تَشْرِبَ
لَنْ يُبْصِرَا . لَنْ تَقْرَأَ . لَنْ يَفْهَمَ . لَنْ تُسْأَلَا . لَنْ يَمْنَعُوا .
لَنْ أَقْصِدَا . لَنْ تُحْضِرِي . لَنْ يَعْرِفُنَ . لَنْ يُنْظَمَ .

مشق ③

درج ذیل فقرات کی عربی بناؤ ۔
تم دونوں ہرگز سجدہ نہیں کرو گے ۔ تجھ کو ہرگز نہیں مارا جائے گا ۔ تم سب
عورتیں ہرگز نہیں پکاؤ گی ۔ وہ سب ہرگز نہیں روکی جائیں گی ۔ ہم ہرگز نہیں
کھولیں گے ۔ تم دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گی ۔ تم دونوں ہرگز نہیں پوچھیں جاؤ گی

وہ ہرگز طلب نہیں کرے گا۔ تو ہرگز نہیں پہچانے گی۔ وہ ہرگز ظلم نہیں کرے گی۔
وہ ہرگز نہیں کھیلیں گی۔ تم سب کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ وہ ہرگز نہیں
سمجھیں گے۔ بھے ہرگز سجدہ نہیں کیا جائے گا۔

مشق ۴

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ ؟

- ۱۔ وہ سب ہرگز تمہوں کو سجدہ نہیں کریں گے۔ ۲۔ مجھے پڑھنے سے ہرگز نہیں روکا جائے گا۔
- ۳۔ فرید ہرگز بازار نہیں جائے گا۔ ۴۔ اے فاطمہ! تو ہرگز نہیں نکلے گی۔
- ۵۔ تمہیں (مردوں) ہرگز مدرسہ میں طلب نہیں کیا جائے گا۔ ۶۔ ہمیں بکری کی طرح ہرگز نہیں ذبح کیا جائے گا۔
- ۷۔ وہ سب ہرگز کپڑے نہیں دھوئیں گی۔ ۸۔ تم دونوں ہرگز پیر کے نیچے نہیں بیٹھو گی۔
- ۹۔ وہ دونوں ہرگز شہر میں داخل نہیں ہوں گے۔ ۱۰۔ تمہاری (مورتوں کی) گاڈوں میں ہم نہیں کیجاگی

سوالات

- ۱۔ نواصب مضارع کتنے اور کون کون ہیں ؟
- ۲۔ نواصب مضارع صیغوں میں کیا لفظی تغیرات کرتے ہیں ؟
- ۳۔ لُغْنُ نفع مضارع میں کیا معنوی تغیر پیدا کرتا ہے۔ ؟

فعل مضارع مجزوم

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف حسب ذیل ہیں۔ انھیں "حروف

بازرہ" کہتے ہیں۔ (۱) اَلَمْ (نہیں)۔ (۲) لَمْ (اب تک نہیں)۔ (۳) لَمْ (لام امر) (چاہیے کہ، ضرور)۔ (۴) لَمْ "لائے نہیں" (مت یا نہ)۔ (۵) اَنْ (اگر)۔
یہ پانچوں حروف جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو فعل مضارع

کے صیغوں میں حسب ذیل تبدیلی کرتے ہیں۔

الف :- جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے انہیں جزم دیتے ہیں جیسے

لَمْ يَكْتُبْ

ب :- جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے

گرا دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ يَكْتُبُوا

ج :- جن دو صیغوں میں نون ضمیر ہوتا ہے ان کا نون باقی رکھتے ہیں

جیسے لَمْ يَكْتُبَنَّ

— لَمْ۔ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے

جیسے لَمْ يَكْتُبْ (اس نے نہیں لکھا۔)

— لَمْ۔ یہ حرف بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

یہ ماضی سے لیکر حال تک کی نفی کرتا ہے اور آئندہ کام کی توقع ہوتی ہے جیسے

لَمْ يَكْتُبْ (اس نے اب تک نہیں لکھا۔)

ل :- یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اسے "لام امر" کہتے ہیں جیسے لِيَكْتُبْ (اس کو لکھنا چاہیے)

- لا :- یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر نہی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اس کو "لائے نہی" کہتے ہیں جیسے لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھو)

ان :- یہ شرط کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ، اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا

"ان" اور دوسرے حروف شرط مضارع کے دونوں فعلوں کو جزم دیتے ہیں یہاں مضارع مجزوم کی گردان پر کَمَرِ داخل کر کے درج کی جا رہی ہے باقی حروف کے ساتھ بھی یہ گردان اسی طرح ہوگی۔ حروف جازمہ فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی مذکورہ تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف "بلم"

تبدیلی	معنی	گردان	صیغے
لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم آگیا۔	اس نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلْ	واحد
لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی آگیا	ان دونوں مردوں نے نہیں کیا۔	لَمْ يَفْعَلَا	ثنیٰ
	ان سب مردوں نے نہیں کیا۔	لَمْ يَفْعَلُوا	جمع
لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم آگیا	اس ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْ	واحد
لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی آگیا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا۔	لَمْ تَفْعَلَا	ثنیٰ
نون مجہول آتی ہے	ان سب عورتوں نے نہیں کیا۔	لَمْ يَفْعَلْنَ	جمع

لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم ہو گیا	تو ایک مرد نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَ	واحد	حرف مذکر	ط
نون اعرابی گر گیا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا	مثنیٰ		
" " "	تم سب مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلُوا	جمع		
" " "	تو ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلِي	واحد	حرف مؤنث	ط
" " "	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا	مثنیٰ		
نون ضمیر باقی ہے۔	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْنَ	جمع		
لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم ہو گیا	میں نے نہیں کیا۔	لَمْ أَفْعَلْ	واحد	حرف نکرہ	ط
" " "	ہم نے نہیں کیا۔	لَمْ نَفْعَلْ	مثنیٰ جمع		

مشق ①

يَفْتَحُ يَعْبُدُ يَغْلِبُ پر لَمْ داخل کر کے فعل مضارع معروف اور
مجهول کی گردان کرو معانی اور صیغے بھی لکھو۔

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کر کے ترجمہ کرو۔

لَمْ يَكْتَبَا - لَمْ تَسْمَعْ - لَمْ تُرَفَعُوا - لَمْ تَدْخُلِي - لَمْ أَسْأَلْ

بجقۃ العارفان دوم

لَمْ يَنْظُرُوا - لَمْ تَفْتَحَا - لَمْ يَرْفَعْنَ - لَمْ تَقْرَأُوا - لَمْ يُحْسِنَنَّ -
 لَمْ آفَهُمْ - لَمْ تُنْعَعْ - لَمْ تُنْصِرِي - لَمْ تُعْرِفَا - لَمْ كُتِبُوا -
 لَمْ يَظْلِمُ - لَمْ يَذْهَبَنَّ -

مشق ۳

درج ذیل فقرات کا ترجمہ کرو۔ فعل مضارع بلم استعمال کرو۔
 میں نے نہیں پایا۔ وہ ایک عورت نہیں پہنچانی گئی۔ تجھ مرد کو نہیں پہچانا گیا۔
 تم سب عورتیں نہیں پوچھی گئیں۔ تم دونوں نے نہیں سمجھا۔ ان سب مردوں نے
 پڑھا۔ تجھ ایک عورت کو نہیں روکا گیا۔ میں نے نہیں پڑھا۔ اس مرد پر ظلم نہیں کیا گیا۔
 ان دو عورتوں کو نہیں دیکھا گیا۔ تم سب مردوں کو بلند نہیں کیا گیا۔ تم دونوں عورتوں
 نے نہیں پکایا۔ ہم نے نہیں پوچھا۔ وہ سب سوار نہیں ہوئیں۔ ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔

مشق ۴

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

- | | | | |
|---|---------------------------------|----|----------------------------------|
| ۱ | لڑکا ادب سے نہیں بیٹھا۔ | ۲ | درخت نہیں کاٹا گیا۔ |
| ۳ | تم دونوں نے کاپی پر نہیں لکھا۔ | ۴ | ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ |
| ۵ | مان نے کھانا نہیں پکایا۔ | ۶ | تم سب مردوں نے دودھ نہیں پایا۔ |
| ۷ | تم سب عورتوں نے سبق نہیں سمجھا۔ | ۸ | علی گاڑی پر سوار نہیں ہوا۔ |
| ۹ | مرخی بھج ذبح نہیں کی گئی۔ | ۱۰ | ہم نے کھڑکی نہیں کھولی۔ |

درج ذیل جملوں میں ماضی کے صیغے استعمال ہوتے ہیں انہیں مضارع کے
صیغوں میں اس طرح بدلو کر مفہوم میں کوئی فرق نہ پڑے۔

مَا أَكَلْتُمْ اللَّحْمَ - مَا كَسَرْتُ الْكَأْسَ - مَا ذَهَبْتُمْ إِلَى السُّوقِ
مَا جَلَسُوا بِالْأَدَبِ - مَا دَخَلْنَا بَيْتًا - مَا طَبَخَنَ اللَّحْمَ - مَا ظَلَمْنَا أَحَدًا
مَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ

سوالات

- ۱۔ جوازم مضارع تحریر کیجئے ؟
- ۲۔ جوازم مضارع سے صیغوں میں کیا لفظی تغیرات واقع ہوتے ہیں ؟
- ۳۔ لَمْ اور لَمَّا فعل مضارع کے معنوں میں کیا تبدیلی کرتے ہیں اور ان
دونوں میں کیا فرق ہے ؟

فعل مضارع بانون تاکید

گذشتہ اسباق میں بتایا گیا تھا کہ "تغیرات لفظی و معنوی" کی تین قسمیں ہیں

۱) حروفِ ناصبہ (۲) حروفِ جازمہ (۳) نونِ تاکید۔

آپ حروفِ ناصبہ و جازمہ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اب نونِ تاکید کے بارے میں جانکاری حاصل کیجئے۔

آپ جانتے ہیں کہ "لَئِنْ" مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور نہی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح سے نونِ تاکید فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور "لَئِنْ" سے برعکس اثبات تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ (وہ فوراً کرے گا) نونِ تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

۱) نونِ مشدّد (ن) اے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ

۲) نونِ ساکن (ن) اے نونِ خفیفہ کہتے ہیں۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ

یہ دونوں نون جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو فعل مضارع کے

شروع میں لامِ منتوج "لَ" آتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ۔ لَيَفْعَلَنَّ

نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ کے سلسلہ میں ضروری باتیں نیچے لکھی جاتی ہیں انہیں

اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

نون ثقیلہ کے احکام

(۱) نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

(۲) ساتوں نون اعرابی گرجاتے ہیں جیسے يَفْعَلَانِ - لَيَفْعَلَانِ

(۳) جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں نون اعرابی کے ساتھ "واو" بھی

گرجاتا ہے اور اس "واو" کی علامت کے طور پر "نون ثقیلہ" سے پہلے واے حرف کو فہرہ دے دیا جاتا ہے۔ جیسے يَفْعَلُونَ سے لَيَفْعَلُونَ - تَفْعَلُونَ سے لَتَفْعَلُونَ

(۴) واحد مؤنث حاضر کے صیغہ میں نون اعرابی کے ساتھ "ی" بھی

گرجاتی ہے اور اس "ی" کی علامت کے طور پر نون ثقیلہ کے ماقبل حرف پر کمرہ آتا ہے۔ جیسے تَفْعَلِينَ سے لَتَفْعَلِينَ۔

(۵) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون ضمیر کے بعد "الف"

بڑھا دیتے ہیں تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے اکٹھا ہونے سے ثقل واقع نہ ہو کیونکہ

نون ثقیلہ شدت ہونے کی وجہ سے دو نون کے برابر ہوتا ہے۔ اس طرح سے

تین نون ہو جاتے ہیں جیسے يَفْعَلْنَ سے لَيَفْعَلْنَ اس الف کو "الف" کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں کے درمیان فصل کر دیتا ہے۔

(۶) جن صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے ان میں نون ثقیلہ

مکسور ہوتا ہے اور جن میں نون ثقیلہ سے پہلے "الف" نہیں ہوتا ہے ان میں نون ثقیلہ

مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَاتِ - لَيَفْعَلْنَ۔

نون خفیفہ کے احکام

نون خفیفہ کے ساتھ نہ ف وہ صیغے استعمال ہوتے ہیں جن میں نون ثقیلہ کے

پہلے "الف" نہ ہو جن صیغوں میں "نون ثقیلہ" کے پہلے "الف" ہوتا ہے ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہوتا ہے وہ چھ صیغے ہیں۔ جمع مؤنث غائب۔ جمع مؤنث حاضر اور چار ثنویہ کے صیغے۔ نون خفیفہ کے باقی احکام وہی ہیں تو نون ثقیلہ کے ہیں۔ اب گردانوں سے ان کو اچھی طرح سمجھ لو۔

گردان نون تاکید ثقیلہ

تغیرات نون ثقیلہ کی وجہ سے	معنی	مضارع معرود بانون ثقیلہ	مضارع معرود	صیغے				
آخری حرف کو فتح نون اعرابی گر گیا نون اعرابی اور واؤ گر گیا	وہ ایک مرد ضرور کرے گا وہ دو مرد ضرور کریں گے وہ سب مرد ضرور کریں گے	لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَانَّ لَيَفْعَلُونَّ	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ	واحد مثنیٰ جمع	ثقیلہ	ن		
آخری حرف کو فتح نون اعرابی گر گیا۔ الف فاصل زیادہ کیا گیا	وہ ایک عورت ضرور کرے گی وہ دو عورتیں ضرور کریں گی وہ سب عورتیں ضرور کریں گی	لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانَّ لَتَفْعَلَنَّ	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلَنَّ	واحد مثنیٰ جمع			ثقیلہ	ن
آخری حرف کو فتح نون اعرابی گر گیا نون اعرابی اور واؤ گر گیا	تو ایک مرد ضرور کرے گا تم دو مرد ضرور کرو گے تم سب مرد ضرور کرو گے	لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانَّ لَتَفْعَلَنَّ	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ	واحد مثنیٰ جمع				

نون اعرابی اور می گر گئی	تو ایک عورت ضرور کرے گی	تَفَعَّلِينَ	تَفَعَّلِينَ	واحد	تَفَعَّلَ	مفعل
نون اعرابی گر گئی	تم دو عورتیں ضرور کرو گی	تَفَعَّلَانِ	تَفَعَّلَانِ	مثنیٰ		
الف فاصل زیادہ کیا گی	تم سب عورتیں ضرور کرو گی	تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلْنَ	جمع		
آخری حرف کو فتوح	میں ضرور کروں گا	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	واحد	أَفْعَلُوا	مفعل
آخری حرف کو فتوح	ہم ضرور کریں گے	نَفَعَلْنَا	نَفَعَلْنَا	مثنیٰ و جمع		

گردان مضارع معروف بانون ثقیلہ و تخفیفہ

تغیرات نون تخفیفہ کی وجہ سے	معنی	مضارع معروف بانون تخفیفہ	گردان مضارع معروف بانون ثقیلہ	صیغہ	تَفَعَّلَ	مفعل
آخری حرف کو فتوح	وہ ضرور کرے گا۔	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	واحد		
x	وہ دونوں ضرور کریں گے	x	لَيَفْعَلَنَّ	مثنیٰ		
نون اعرابی اور واؤ گر گیا۔	وہ سب ضرور کریں گے	لَيَفْعَلْنَ	لَيَفْعَلْنَ	جمع		
آخری حرف کو فتوح	وہ ایک عورت ضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	واحد	تَفَعَّلَ	مفعل
x	وہ دو عورتیں ضرور کریں گی	x	لَتَفْعَلَنَّ	مثنیٰ		
x	وہ سب عورتیں ضرور کریں گی	x	لَتَفْعَلَنَّ	جمع		

آخری حرف کو فتحہ x نون اعرابی اور واؤ ڈگر گیا۔	تو ضرور کرے گا تم دونوں ضرور کرو گے تم سب ضرور کرو گے	لَتَفْعَلَنَّ x لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانَّ لَتَفْعَلُنَّ	واحد ثنی جمع	لَا لَا لَا	لَا لَا لَا
نون اعرابی اور ی گزرتی x x	تو ضرور کرے گی تم دونوں ضرور کرو گی تم سب ضرور کرو گی۔	لَتَفْعَلِنَّ x x	لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانَّ لَتَفْعَلُنَّ	واحد ثنی جمع	لَا لَا لَا	لَا لَا لَا
آخری حرف کو فتحہ آخری حرف کو فتحہ	میں ضرور کروں گا۔ ہم ضرور کریں گے	لَا فَعَلْنَا لَتَفْعَلَنَّ	لَا فَعَلْنَا لَتَفْعَلَنَّ	واحد ثنی و جمع	لَا لَا	لَا لَا

مشق ①

درج ذیل افعال سے نون ثقیلہ و نون خفیفہ کی گردان مع صیغہ و معنی کا پنی پر لکھو۔

يَسْمَعُ - يَكْتُبُ - يَضْرِبُ -

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کر کے ان کا ترجمہ کرو، یہ بھی بتاؤ کہ ان میں کیا کیا تبدیلیا

ہوتی ہیں۔

لَيَنْصُرَاتٍ - لَتَفْجَحِينَ - لَتَشْرَبَاتٍ - لَيَسْمَعَنَّ - لَتَطْبَحَنَّ -

لَتَدْخُلْنَآ - لَأَكْتَبَنَّ - لَتَعْسَيْنَ - لَيَعْلَمْنَآ - لَنَنْصُرَنَّ
لَنَكْتَبَنَّ - لَتَعْرِفَنَّ - لَنَعْلَمَنَّ - لَيَذُھَبُنَّ - لَتَضْرِبُنَّ -

مشق ۱۵

درج ذیل فقرات کی عربی بناؤ۔ (نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ دونوں سے)
وہ سب ضرور جائیں گے۔ وہ دو ضرور کھولیں گے۔ تو ضرور پکائے گی۔ تم دونوں
ضرور پہچانو گی۔ ہم ضرور یاد کریں گے۔ وہ دو ضرور مدد کریں گی۔ وہ ضرور پئے گا۔
تم سب ضرور نکلو گی۔ وہ سب ضرور سمجھیں گی۔ تم دونوں ضرور پڑھو گی۔ تو ضرور سنے گا۔
وہ ضرور لکھے گی۔ میں ضرور ماروں گا۔

مشق ۱۶

ص طرح سے نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ فعل مضارع معروف پر داخل ہوتا ہے اسی
طرح فعل مضارع مہول پر بھی داخل ہوتا ہے۔ جیسے كَيْفَعَلْنَ كَيْفَعَلْنَ وہ ضرور
کیا جائے گا۔

درج ذیل افعال سے فعل مضارع مہول یا نونِ ثقیلہ اور یا نونِ خفیفہ گردانوا
صیغے اور معانی بھی لکھو۔

يَنْصُرُ - يَعْرِفُ - يَفْتَحُ

سوالات

- (۱) (۱) نونِ تاکید لگاتے وقت کن صیغوں سے نونِ عرابی گرا دیا جاتا ہے؟
- (۲) (۲) کن صیغوں میں نونِ خفیفہ نہیں آتا۔؟ (۳) الف فاصل کسے کہتے ہیں۔

فعل امر

فعل امر :- وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے۔ چونکہ حکم حاضر ہی کو دیا جاتا ہے اس لئے اس فعل سے امر حاضر ہی کے صیغے آتے ہیں۔ فعل امر بنانے کا قاعدہ سب ذیل ہے۔
 فعل امر فعل مضارع مع حذف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے بنتا ہے۔ اس طور پر کہ

سب سے پہلے آخری حرف کو جزم دیں۔

پھر علامت مضارع دور کر دیں۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد "فا" کلمہ متحرک ہے تو فعل امر مکمل

ہو چکا جیسے تَقَاتِلْ سے قَاتِلْ - تَعِدْ سے عِدْ۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد "ف" کلمہ ساکن ہے تو شروع میں

ہمزہ وصل بڑھایا جائے گا اور دیکھا جائے گا کہ عین کلمہ پر کیا حرکت ہے اگر عین

کلمہ پر ضمہ ہے تو ہمزہ وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ پر کسرہ یا فتحة ہے۔ تو

ہمزہ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَنْصُرْ سے اَنْصُرْ - تَذْهَبْ سے

اِذْهَبْ - تَضْرِبْ سے اِضْرِبْ وغیرہ۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی جزم کے بجائے گرجائے گا جیسے تَدْعُوْ

سے اَدْعُ - تَرْهِيْ سے اِرْهِمْ

گردان فعل امر حاضر

معنی	گردان	صیغے		
تو ایک مرد کو تم دو مرد کو تم سب مرد کو	اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوا	واحد مثنیٰ جمع	مذکر	حاضر
تو ایک عورت کو تم دو عورتیں کو تم سب عورتیں کو	اِفْعَلِي اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث	

کبھی کبھی نائب و متکلم سے بھی حکم دینے کے انداز میں بات کرنا ہوتی ہے۔ اس وقت نائب و متکلم کے صیغوں سے بھی فعل امر بنایا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر (لِ) مکسور لگایا جائے اور آخری حرف کو جزم دے دیا جائے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیا جائے۔ جیسے يَفْتَحُ سے لِيَفْتَحْ - يَزِيحُ سے لِيَزِيحْ وغیرہ۔

گردان فعل امر غائب متکلم

معنی	گردان	صیغے		
چاہیے کہ وہ ایک مرد کرے۔ چاہیے کہ وہ دو مرد کریں۔ چاہیے کہ وہ سب مرد کریں۔	لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوا	واحد مثنیٰ جمع	فعل فعل فعل	فعل فعل فعل
چاہیے کہ وہ ایک عورت کرے۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں کریں۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں کریں۔	لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلُنَّ	واحد مثنیٰ جمع	فعل فعل فعل	
چاہیے کہ میں کر دوں۔ چاہیے کہ ہم کریں۔	لِأَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	واحد مثنیٰ و جمع	فعل فعل	

اگر فعل امر بھول بنا نا ہو تو یہ بھی امر غائب کی طرح بنایا جاتا ہے
یعنی فعل مضارع بھول کے شروع میں لام امر (ل) بڑھا دیا جائے اور آخری حرف
ساکن کر دیا جائے۔ اگر آخری حرف علت ہو تو اسے گرا دیا جائے۔ بیسے يُنْصَرُّ
لِيُنْصَرَّ۔

گردان امر مجہول

معانی	گردان	صیغے			
اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔ ان دونوں مردوں کی مدد کی جائے۔ ان سب مردوں کی مدد کی جائے۔	لِيُنصَرَ لِيُنصَرَا لِيُنصَرُوا	واحد مثنیٰ جمع	مذکور	مذکور	
اس ایک عورت کی مدد کی جائے۔ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے ان سب عورتوں کی مدد کی جائے	لِيُنصَرَ لِيُنصَرَا لِيُنصَرْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث		
تجھ ایک مرد کی مدد کی جائے۔ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے	لِيُنصَرَ لِيُنصَرَا لِيُنصَرُوا	واحد مثنیٰ جمع	مذکور		مذکور
تجھ ایک عورت کی مدد کی جائے تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	لِيُنصَرِي لِيُنصَرَا لِيُنصَرْنَ	واحد مثنیٰ جمع	مؤنث		

پہری مدد کی جائے (مرد یا عورت)	وَاحِدٌ	لَا تُنْصَرُ	
ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	مثنیٰ و جمع	لَا تُنْصَرُ	

مشق ①

(الف) درج ذیل افعالِ مضارع سے فعل امر حاضر بنا کر ان کو گردانوا معانی و

صیغے بھی لکھو؟ يَكْتُبُ - يَسْمَعُ - يَغْسِلُ - يَفْهَمُ - يَدْخُلُ

(ب) درج ذیل افعالِ مضارع سے فعل امر غائب و شکم کی گردان کرو؟

يَخْرُجُ - يَجْلِسُ - يَمْنَعُ

(ج) درج ذیل افعالِ مضارع سے امر مجہول کی گردان لکھو؟

يُرْتَقِ - يَعْرِفُ - يَسْأَلُ

مشق ②

درج ذیل افعال کے مثنیٰ اور صیغے لکھو؟

اعْرِفُوا - ارْكَبْ - لِيُضْرَبُوا - اِذْهَبَا - لِيُرْتَقِ

اُدْخُلَا - لِيُتَّقَلَا - لِيَسْأَلَا - لِيَذْهَبُوا - اَلْتَبُوا - لِيُنْصَرَنَّ

اعْمَلَا - اعْرِفَنَّ - اغْسِلِي - لَتَعْرِفَنَّ - لَا تُنْصَرَنَّ

مشق ۳

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ؟

ہم سب کی مدد کی جانی چاہیے۔ تم سب عورتیں سمجھو۔ ان دو مردوں کو مدد کرنی چاہیے۔ ان سب عورتوں کو بیٹھنا چاہیے۔ تم سب مرد جانو۔ ہمیں سوال کرنا چاہیے تو ایک مرد پڑھ۔ اس ایک عورت کو پکانا چاہیے۔ تم سب مرد بیٹھو۔ چاہیے کہ ان سب مردوں کو زرق دیا جائے۔ تو ایک عورت عبادت کر۔ ان سب عورتوں کو جانا چاہیے۔ ان عورتوں کو دھونا چاہیے۔ تم دونوں مرد لکھو۔ تم دونوں عورتیں کھولو۔ مجھے مدد کرنا چاہیے۔ چاہیے کہ تم سب بچائے جاؤ۔ تم سب سنو۔ چاہیے کہ اس عورت کو پھوڑ دیا جائے۔

مشق ۴

- | | | | |
|---|--------------------------------|----|---------------------------------|
| ۱ | تم دونوں مرد سبق یاد کرو | ۲ | تم سب عورتیں ادب سے بیٹھو |
| ۳ | تم سب مرد کتاب کی طرف دیکھو۔ | ۴ | تو ایک عورت کپڑے دھو |
| ۵ | تم سب مرد کرسی پر بیٹھو | ۶ | تو ایک مرد روزانہ کاپنی پر لکھ۔ |
| ۷ | تم دونوں موٹر پر سوار ہو | ۸ | تو ایک مرد اللہ کی عبادت کر |
| ۹ | تم دونوں عورتیں خدا کا کام سنو | ۱۰ | تم سب عورتیں اپنے کام کرو |

سوالات

- ۱ فعل امر کسے کہتے ہیں؟
- ۲ فعل امر بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
- ۳ غائب و متکلم کے لئے فعل امر کس طرح بنایا جاتا ہے؟

فعل امر بانون تاکید

جس طرح فعل مضارع پر نون تاکید داخل ہوتا ہے اسی طرح سے فعل امر پر بھی نون تاکید آتا ہے۔ البتہ فعل امر پر نون تاکید داخل کرتے وقت شروع میں "لام تاکید نہیں" لایا جاتا۔

گردان فعل امر حاضر بانون تاکید

معانی	بانون خفیفہ	بانون ثقیدہ	صیغے		
تو ایک مرد ضرور کرو	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنَّ	واحد	مذکر	حاضر
تم دو مرد ضرور کرو	x	اِفْعَلَانِ	ثنیٰ		
تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلْنِ	اِفْعَلْنِ	جمع		
تو ایک عورت ضرور کرو	اِفْعَلْنِ	اِفْعَلْنِ	واحد	مؤنث	
تم دو عورتیں ضرور کرو	x	اِفْعَلَانِ	ثنیٰ		
تم سب عورتیں ضرور کرو	x	اِفْعَلْنَانِ	جمع		

گردان فعل امر غائب متکلم بانون تاکید

معانی	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	صیغے		
چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	واحد	مذکر	غائب
چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور کریں	x	لَيَفْعَلَنَّ	مثنیٰ		
چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	جمع		
چاہیے کہ وہ ایک عورت ضرور کرے	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	واحد	مؤنث	غائب
چاہیے کہ وہ دو عورتیں ضرور کریں	x	لَتَفْعَلَنَّ	مثنیٰ		
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور کریں	x	لَيَفْعَلَنَّ	جمع		
چاہیے کہ میں ضرور کروں	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
چاہیے کہ ہم ضرور کریں	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنَّ	مثنیٰ و جمع		

گردان امر حاضر و غائب مجہول

معانی	نون ثقیفہ	نون ثقیدہ	یعنی		
اس ایک مرد کی مدد ضروری کی جائے ان دو مردوں کی مدد ضروری کی جائے ان سب مردوں کی مدد ضروری کی جائے	لِيُنصِرَنَّ x لِيُنصِرَنَّ	لِيُنصِرَنَّ لِيُنصِرَاتِ لِيُنصِرَنَّ	واحد شئی جمع	مذکر مؤنث جمع	غائب
اس ایک عورت کی مدد ضروری کی جائے ان دو عورتوں کی مدد ضروری کی جائے ان سب عورتوں کی مدد ضروری کی جائے	لَتُنصِرَنَّ x x	لَتُنصِرَنَّ لَتُنصِرَاتِ لَتُنصِرَنَّ	واحد شئی جمع	مذکر مؤنث جمع	غائبہ
تجھ ایک مرد کی مدد ضروری کی جائے تم دو مردوں کی مدد ضروری کی جائے تم سب مردوں کی مدد ضروری کی جائے	لَتُنصِرَنَّ x لَتُنصِرَنَّ	لَتُنصِرَنَّ لَتُنصِرَاتِ لَتُنصِرَنَّ	واحد شئی جمع	مذکر مؤنث جمع	غائبہ
تجھ ایک عورت کی مدد ضروری کی جائے تم دو عورتوں کی مدد ضروری کی جائے تم سب عورتوں کی مدد ضروری کی جائے	لَتُنصِرَنَّ x x	لَتُنصِرَنَّ لَتُنصِرَاتِ لَتُنصِرَنَّ	واحد شئی جمع	مذکر مؤنث جمع	غائبہ
میری مدد ضروری کی جائے (ایک یا ایک عورت) ہماری مدد ضروری کی جائے۔	لَا تُنصِرَنَّ لَا تُنصِرَنَّ	لَا تُنصِرَنَّ لَا تُنصِرَنَّ	واحد شئی و جمع	مذکر مؤنث	مشہور

مشق ①

يَظْلِمَ - يَفْتَحُ - يَعْرِفُ - يَرْزُقُ - سے امر حاضر غائب کی معروف و مجہول
نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو صیغے و معانی بھی لکھو!

مشق ②

صیغوں کی شناخت کر کے ترجمہ کرو!

أَنْصَرِنَ - أَظْلَمْنَا - إِفْتَحْنَا - لِيَفْعَلَنَّ - لِيَرْزُقَانِي - لِيَعْرِفَنَّ -
لِيَنْصَرِنَنِي - لِأَعْلَمَنَّ - لِيَسْأَلَنَّ - لِيَعْبُدَنَانِي - لِأَفْتَحَنَّ

مشق ③

فقرات ذیل کی عربی بناؤ!

تم سب مرد فرور سنو۔ تو ایک عورت فرور گمان کر۔ تو ایک عورت فرور
بیٹھ۔ تم سب عورتیں فرور کرو۔ تم سب مرد فرور مدد کرو۔ تم دو عورتیں طلب کرو۔
چاہیے کہ میں فرور کروں۔ چاہیے کہ وہ ایک عورت فرور مدد کرے۔ چاہیے کہ تو
ایک مرد فرور جائے۔ تجھ ایک مرد کی مدد فرور کی جائے۔ تم سب مردوں کو فرور
داخل کیا جائے۔ ہم سب کو فرور رزق دیا جائے۔ تجھ ایک مرد سے فرور سوال کیا جائے۔

مشق ۴

- (۱) تو ایک مرد ضرور دہلی جا۔ (۲) تم سب عورتیں ضرور گھر میں داخل ہوں۔
- (۳) وہ ایک عورت ضرور گھر میں بھاڑ دے۔ (۴) تم دو مرد ضرور غریبوں کی مدد کرو۔
- (۵) چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور مسجد جائے۔ (۶) چاہیے کہ میں ضرور سچ بولوں۔
- (۷) چاہیے کہ وہ ایک مرد بازار جائے۔ (۸) چاہیے کہ ہم صبح کو تفریح کیلئے نکلیں۔
- (۹) تجھ ایک مرد کو ضرور بھیجا جائے۔ (۱۰) تم سب مردوں کی ضرور پہچان کی جاتے۔

فعل نہی

فعل نہی :- وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَذْهَبْ
تومت جا، فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ جب فعل مضارع کے شروع میں لائے
نہی لگائی جائے تو وہ فعل نہی کہلاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ "لائے نہی" جوازم مضارع
میں سے ایک ہے۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

- (۱) فعل مضارع کے شروع میں "لا" لگا دیا جائے۔
 - (۲) فعل کے آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے اور اگر آخری حرف 'حرفِ علت' ہو تو اس کو گرا دیا جائے۔ جیسے يَنْصُرُ سے لَا يَنْصُرُ۔ يَرْحِي سے لَا يَرْحِي
 - (۳) جن سات صیغوں میں نونِ اعرابی ہے ان سے نونِ اعرابی گرا دیا جائے
البتہ نون ضمیر باقی رکھا جائے۔
- نوٹ :- فعل نہی معدوم کی طرح فعل نہی مجہول بھی مستعمل ہے۔ دونوں
کے بنانے کا طریقہ یکساں ہے۔

گردان فعل نہی معروف

معنی	گردان	صیغے		
وہ ایک مرد نہ کرے وہ دو مرد نہ کریں۔ وہ سب مرد نہ کریں۔	لَا يَفْعَلُ	واحد	ذکر	غائب
	لَا يَفْعَلُونَ	مثنیٰ		
	لَا يَفْعَلُوا	جمع		
وہ ایک عورت نہ کرے وہ دو عورتیں نہ کریں وہ سب عورتیں نہ کریں	لَا تَفْعَلُ	واحد	نورت	غائب
	لَا تَفْعَلِينَ	مثنیٰ		
	لَا تَفْعَلْنَ	جمع		
تو ایک مرد نہ کر تم دو مرد نہ کرو تم سب مرد نہ کرو	لَا تَفْعَلُ	واحد	ذکر	حاضر
	لَا تَفْعَلُونَ	مثنیٰ		
	لَا تَفْعَلُوا	جمع		
تو ایک عورت نہ کر تم دو عورتیں نہ کرو تم سب عورتیں نہ کرو	لَا تَفْعَلِي	واحد	نورت	حاضر
	لَا تَفْعَلِينَ	مثنیٰ		
	لَا تَفْعَلْنَ	جمع		
میں نہ کروں ہم نہ کریں	لَا أَفْعَلُ	واحد	ذکر و نورت	مشکل
	لَا نَفْعَلُ	مثنیٰ		

گردان فعل نہی مجہول

معنی	گردان	صیغے	
وہ ایک مرد قتل نہ کیا جائے وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں وہ سب مرد قتل نہ کئے جائیں	لَا يُقْتَلُ لَا يُقْتَلَا لَا يُقْتَلُوا	واحد مثنیٰ جمع	کرنا
وہ ایک عورت قتل نہ کی جائے وہ دو عورتیں قتل نہ کی جائیں وہ سب عورتیں قتل نہ کی جائیں	لَا تُقْتَلُ لَا تُقْتَلَا لَا يُقْتَلْنَ	واحد مثنیٰ جمع	موتنا
تو ایک مرد قتل نہ کیا جائے تم دو مرد قتل نہ کئے جاؤ تم سب مرد قتل نہ کئے جاؤ	لَا تُقْتَلُ لَا تُقْتَلَا لَا تُقْتَلُوا	واحد مثنیٰ جمع	کرنا
تو ایک عورت قتل نہ کی جائے تم دو عورتیں قتل نہ کی جائیں تم سب عورتیں قتل نہ کی جائیں	لَا تُقْتَلِي لَا تُقْتَلَا لَا تُقْتَلْنَ	واحد مثنیٰ جمع	موتنا
میں قتل نہ کیا جاؤں ہم قتل نہ کئے جائیں	لَا أُقْتَلُ لَا نُقْتَلُ	واحد مثنیٰ	موتنا

مشق ①

يَحْسِبُ . يَشْرَبُ . يَنْصُرُ

مذکورہ افعال سے فعل ہی معرود و مہول کی گردان کرو

مشق ②

صیغوں کی شناخت کر کے ترجمہ کرو۔

لَا تَنْصُرُ بَا . لَا تَشْرَبُوا . لَا يَنْصُرُوا . لَا تَسْمَعُ . لَا تَفْتَحَا . لَا أُدْخِلُ . لَا تَذُبْنَ
لَا يُسْئَلُ . لَا يَنْصُرُ بِنَ . لَا تَحْسَبُوا . لَا يَظْلَمُوا . لَا تَجْلِسَا . لَا يَذْهَبُ . لَا تَبْعُدُ
لَا تَنْصُرُونَ . لَا يُرْتَفَقُ

مشق ③

فقرات ذیل کی عربی بناؤ!

تو ایک عورت رست بیٹھ۔ ہماری مدد نہ کی جائے۔ وہ سب مرد نہ جائیں۔ تو
قریب رست ہو۔ وہ دونوں مرد جھوٹ نہ بولیں۔ تم سب مرد مت کرو۔ وہ سب
عورتیں نہ دھوئیں۔ اس ایک عورت کو نہ سنا جائے۔ تم دونوں گمان مت کرو۔
مجھے نہ مارا جائے۔ ان سب مردوں کو طلب نہ کیا جائے۔ تم سب عورتیں نہ
کھولو۔ وہ گمان نہ کرے۔

مشق ۴

- درج ذیل کی عربی بناؤ۔
- (۱) تو ایک عورت بازار نہ جا۔
 (۲) تم دونوں کبھی جھوٹ نہ بولو۔
 (۳) تم سب سنت کو نہ چھوڑو۔
 (۴) تم سب عورتیں گھر سے نہ نکلو۔
 (۵) تم سب شیطن کے قریب نہ جاؤ۔
- (۲) وہ بھلائی کے کام سے نہ روکیں۔
 (۳) وہ دونوں کسی پر ظلم نہ کریں۔
 (۶) وہ ایک عورت کسی کو نہ مارے۔
 (۸) وہ عورتیں مسجد میں داخل نہ ہوں۔
 (۱۰) تو (ایک مرد) جھوٹی بات مت سن۔

سوالات

۱. فعل نہیں کسے کہتے ہیں ؟
۲. فعل نہیں بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

فعل نہی بانون تاکید

نون ثقیلہ و نون خیفہ فعل نہی پر بھی آتا ہے۔ فعل امر کی طرح لام تاکید فعل نہی پر بھی نہیں آتا
گردان فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

معنی	گردان نون خیفہ	گردان نون ثقیلہ	نہی	
			نکر	حاضر
وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعَلَنَّ	واحد	نکر
وہ دو مرد ہرگز نہ کریں	×	لَا يَفْعَلَانَّ	مثنیٰ	
وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنَّ	جمع	
وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنَّ	واحد	مؤنث
وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں	×	لَا تَفْعَلَانَّ	مثنیٰ	
وہ سب عورتیں ہرگز نہ کریں	×	لَا تَفْعَلُنَّ	جمع	
تو ایک مرد ہرگز نہ کرے	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنَّ	واحد	نکر
تم دو مرد ہرگز نہ کرو	×	لَا تَفْعَلَانَّ	مثنیٰ	
تم سب مرد ہرگز نہ کرو	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنَّ	جمع	

گردان فعل ہنہی معروف بالنون تاکید

معنی	گردان نون خفیفہ	گردان نون ثقیدہ	صیغہ		
			واحد	مثنیٰ	جمع
تو ایک عورت ہرگز نہ کر۔ تم دو عورتیں ہرگز نہ کرو۔ تم سب عورتیں ہرگز نہ کرو۔	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	واحد	مؤنثہ	حاضیہ
	x	لَا تَفْعَلَايَ	مثنیٰ		
	x	لَا تَفْعَلْنَائِي	جمع		
میں ہرگز نہ کروں ہم ہرگز نہ کریں	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ	واحد	مذکر مؤنثہ	حکم
	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ	مثنیٰ جمع		

گردان فعل ہنہی مجهول بالنون تاکید

معنی	گردان نون خفیفہ	گردان نون ثقیدہ	صیغہ		
			واحد	مثنیٰ	جمع
وہ ایک مرد ہرگز قتل نہ کیا جائے وہ دو مرد ہرگز قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب مرد ہرگز قتل نہ کئے جائیں	لَا يُقْتَلَنَّ	لَا يُقْتَلَنَّ	واحد	مذکر	عنائیہ
	x	لَا يُقْتَلَانِ	مثنیٰ		
	لَا يُقْتَلَنَّ	لَا يُقْتَلَنَّ	جمع		
وہ ایک عورت ہرگز قتل نہ کی جائے وہ دو عورتیں ہرگز قتل نہ کی جائیں وہ سب عورتیں ہرگز قتل نہ کی جائیں	لَا تُقْتَلَنَّ	لَا تُقْتَلَنَّ	واحد	مؤنثہ	عنائیہ
	x	لَا تُقْتَلَانِ	مثنیٰ		
	x	لَا يُقْتَلْنَائِي	جمع		

گردان فعل نہیں مجہول بانوں تاکید

صیغہ	گردان نون ثقیلہ	گردان لون خفیفہ	معنی
مذکر	وَاحِدٌ لَا تُقْتَلَنَّ	وَاحِدٌ لَا تُقْتَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز قتل نہ کیا جائے
	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَانِ	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَانِ	تم دو مرد ہرگز قتل نہ کئے جاؤ
جمع	وَاحِدٌ لَا تُقْتَلَنَّ	وَاحِدٌ لَا تُقْتَلَنَّ	تم سب مرد ہرگز قتل نہ کئے جاؤ
	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَنَّ	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَنَّ	تم سب مرد ہرگز قتل نہ کئے جاؤ
مؤنث	وَاحِدَةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	وَاحِدَةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	تو ایک عورت ہرگز قتل نہ کی جائے
	مُتَعِدَّةٌ لَا تُقْتَلَانِ	مُتَعِدَّةٌ لَا تُقْتَلَانِ	تم دو عورتیں ہرگز قتل نہ کی جاؤ
جمع	وَاحِدَةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	وَاحِدَةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	تم سب عورتیں ہرگز قتل نہ کی جاؤ
	مُتَعِدَّةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	مُتَعِدَّةٌ لَا تُقْتَلَنَّ	تم سب عورتیں ہرگز قتل نہ کی جاؤ
مذکر و مؤنث	وَاحِدٌ لَا أُقْتَلَنَّ	وَاحِدٌ لَا أُقْتَلَنَّ	میں ہرگز قتل نہ کیا جاؤں
	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَنَّ	مُتَعِدٌّ لَا تُقْتَلَنَّ	ہم ہرگز قتل نہ کئے جائیں

مشق ①

يَنْدَحُ - يَضْرِبُ - يَسْجُدُ سے فعل نہیں سہول و مہول بانوں ثقیلہ و خفیفہ بانوں

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرو اور ترجمہ کرو۔

لَا يُسْمَعَنَّ - لَا يُطْبَخَنَّ - لَا تُصْرَبَنَّ - تَعْرِفَنَّ - اجْلِسْ - لَا يُسْمَعَنَّ

لَا تَغْسُلُنَّ بَاتٍ . لَا تَقْتَتُنَّ . لَا يَصْرُمَاتٍ . لَا تَطْلُبُنَّ . لَا تَدُهَبَاتٍ . لَا تَكْتَبِينَ
لَا تَصْرِبَاتٍ . لَا تَأْكَلْنَ . لَا يَمْنَعَاتٍ . لَا تَشْرَبْنَ .

مشق ۱۳

فقرات ذیل کی عربی بناؤ !

تم دو عورتیں ہرگز کسی کو نہ مارو۔ ان دو مردوں پر ہرگز کبھی ظلم نہ کیا جائے۔ ان سب مردوں کی اس معاملے میں ہرگز مدد نہ کی جائے۔ وہ سب عورتیں ہرگز گندگی کے قریب نہ جائیں۔ مجھے بندوق سے ہرگز قتل نہ کیا جائے۔ تم دونوں ہرگز شراب کے قریب نہ جاؤ۔ تجھ ایک مرد کو ہرگز نہ کھولا جائے۔ تو ہرگز جھوٹی گواہی مت دے۔ وہ سب مرد ہرگز شیطن کی عبادت نہ کریں۔ وہ ایک مرد ہرگز بازار نہ جائے۔ ہمیں ہرگز پڑھنے سے نہ روکا جائے۔ تم سب عورتیں ہرگز گوشت مت پچاؤ۔ تم سب مرد ہرگز شراب

نہ پیو۔

مشق ۱۴

ہم معنی الفاظ ملاؤ !

أَخْرَجَ	لَا تَطْلُبَنَّ
إِجْلِسْ	لَا تَكْذِبْ
أَلْعُدُّ عَنِ الْمَعْصِيَةِ	لَا تَنْطِقْ
أَضِدُّ	لَا تَدْخُلْ
إِعْدِلْ	لَا تَصْرِبِ الْمَعْصِيَةَ
أُسْكُتْ	لَا تَقْتَمِ

مادہ — وزن

عربی زبان کی یہ خوبی ہے کہ معمولی تبدیلی کے بعد ایک لفظ سے سیکڑوں الفاظ بن جاتے ہیں۔ جیسے کَتَبَ سے یَكْتُبُ، اَكْتُبُ، كَاتِبٌ، مَكْتُوبٌ، كِتَابٌ وغیرہ۔ آپ نے اوپر کی مثالوں سے اچھی طرح سمجھ لیا کہ لفظ کَتَبَ میں کچھ حرکات کی کمی و بیشی سے کس طرح بہت سے الفاظ بن گئے ہیں۔ اس طرح ایک لفظ سے بہت سے الفاظ بنائے جاسکتے ہیں البتہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ہر لفظ کی اصل کیلئے ہے۔ کیونکہ اصل لفظ پر ہی کچھ حروف بڑھا کر یا ہٹا کر میں تبدیلی کر کے دوسرے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں کَتَبَ (ك، ت، ب) اصل لفظ ہے جس سے مختلف الفاظ بنائے گئے ہیں۔ اصل لفظ کو مادہ یا حروف اصلی“ بھی کہتے ہیں۔ مادہ یا حروف اصلی کی پہچان یہ ہے کہ وہ تمام الفاظ میں موجود رہتے ہیں۔ اور غیر اصلی حروف بدلتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں ك ت ب“ ہر لفظ میں موجود ہیں اور باقی حروف کہیں پر موجود ہیں اور کہیں پر نہیں اس لئے باقی حروف زائد کہلائیں گے معلوم ہوا کہ ”مادہ“ یا حروف اصلی وہ ہیں جو ہر لفظ میں موجود رہیں۔ لغت میں اگر کوئی لفظ دیکھنا ہو تو پہلے اس لفظ کا مادہ ”حروف اصلی“ معلوم کرتے ہیں اور پھر اسی مادہ میں اس لفظ کو دیکھتے ہیں۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کسی لفظ کا مادہ کیا ہے یعنی کس لفظ کے اصلی یا زائد حروف کیا ہیں؟ علماء صرف نے قاعدہ "وزن" ایجاد کیا ہے اور "ف - ع - ل" کو اس کی اصل میزان قرار دیا ہے۔ جب ہم کسی لفظ کا مادہ معلوم کرنا چاہیں تو ہم اسے فعل کے مقابل رکھتے ہیں۔ اس لفظ کے جو حروف "فعل" کے مقابل ہوں وہ اصل حروف مادہ ہوتے ہیں اور باقی حروف زائد ہوتے ہیں جو حرف "ف" کے مقابل ہوتا ہے۔ اس کو فاکلمہ کہتے ہیں۔ جو حرف عین کے مطابق ہوتا ہے۔ اسے عین کلمہ کہا جاتا ہے اور جو حرف لام کے مقابل ہوتا ہے۔ اس کو لام کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے

(۱) مَنصُورٌ - (۲) رَبَاعِيٌّ
مَفْعُولٌ - فَعَالِيٌّ

پہلی مثال میں فا کے مقابلے میں "ن" عین کے مقابلے میں "ص" لام کے مقابلے میں "د" ہے۔ اس لئے "منصور" کا مادہ "ن - ص - س" ہے اور باقی حروف زائد ہیں "ن - ص - س" میں "ن" فاکلمہ ہے کیونکہ وہ "ف" کے مقابل میں ہے "ص" عین کلمہ ہے کیونکہ وہ عین کے مقابل ہے۔ "ر" لام کلمہ ہے کیونکہ وہ "ل" کے مقابل ہے۔ اسی طرح دوسری مثال میں "فا" کے مقابلے میں "ر" عین کے مقابلے میں "ب" اور لام کے مقابلے میں "ع" ہے۔ اس لئے رباعی کا مادہ "ر - ب - ع" یا "ربوع" ہے اور "ر" فاکلمہ ہے "ب" عین کلمہ ہے۔ اور "ع" لام کلمہ ہے۔

جس لفظ کا وزن معلوم کرتے ہیں اس کو موزوں کہا جاتا ہے اور جس لفظ سے وزن معلوم کرتے ہیں اسے میزان کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں مَنْصُورٌ رباعی موزوں ہیں اور مَفْعُولٌ مُعَالِيٌّ میزان ہے۔

مشق ①

درج ذیل الفاظ کو موزوں کر کے حروف اصلی معلوم کرو !

رَمَانٌ . مَعْمُولٌ . أَشْرَافٌ . قَسَادٌ . شُرَافَةٌ

مشق ②

درج ذیل الفاظ کے مادے بناؤ !

مَعْرِفَةٌ . عُلَمَاءٌ . مَكَاتِبٌ . مَسْجِدٌ . نَسَمَعُونَ .

سوالات

(۱) مادہ کسے کہتے ہیں ؟

(۲) میزان اور موزوں کی تعریف کرو ؟

(۳) اصل میزان کے حروف کیا ہیں ؟

(۴) کسی کلمہ کو وزن کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟

مجرد و مزید فیہ

مجرد :- وہ کلمہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَزَلَ. عَقَلَ.

مزید فیہ :- وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلی کے علاوہ ایک یا کچھ حرف زائد ہوں جیسے الْكُومَ. اجْتَنَبَ.

فعل میں زیادہ سے زیادہ چار حروف اصلی ہوتے ہیں۔ اس طرح فعل مجرد کی دو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۱) ثلاثی مجرد :- جس میں تین حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے كَرَّمَ. قَتَلَ. اس کا وزن فَعَلَ ہے۔

(۲) رباعی مجرد :- جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے بَعَثَ. ذَخِرَ. اس کا وزن فَعَّلَ ہے۔ مجرد کی طرح مزید فیہ کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ :- جس کلمہ میں تین حروف اصلی ہوں اور ایک یا کچھ حروف زائد ہوں۔ جیسے الْكُومَ. اجْتَنَبَ۔

(۲) رباعی مزید فیہ :- جس کلمہ میں چار حروف اصلی ہوں اور ایک یا دو زائد ہوں

جیسے۔ تَبَعْتُ۔ اسْتَعْتَرْتُ۔

اس طرح مادہ کے اعتبار سے فعل کی کل چار قسمیں ہوں گی۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

مشق ①

مندرجہ ذیل افعال میں ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ کو چھانٹو۔

قَتَلَ۔ نَزَلَ۔ أَبْعَدَ۔ اجْتَنَبَ۔ حَمِدَ۔ قَطَعَ۔ تَبَسَّمَ۔ حَارَبَ۔ جَفَّتْ۔ تَقَاتَلَتْ

اسْتَعْفَرَ۔ قَاتَلَ۔ انصرفت۔

مشق ②

مندرجہ ذیل افعال میں رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کو چھانٹو۔

زَعَفَرَ۔ تَدَا حَرْبًا۔ اِحْوَجَجْتُ۔ قَنَطَرَ۔ تَسَرَّعَ۔ ابْوَلْتُ شَقًّا۔ دَخَرَجَ۔ تَبَخَّرَ۔

عَسَكَرَ۔ تَبَرَّقَعَ۔

مشق ③

ذیل میں گروپ "الف" کے تحت ثلاثی مجرد کے افعال ہیں اور گروپ "ب" کے

تحت ثلاثی مزید فیہ کے افعال ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کا فعل جس ثلاثی مجرد سے بنا ہے اس کو ایک خط

کے ذریعہ ملاؤ جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

گروپ الف	گروپ ب
طَهَّرَ	اِحْتَلَّ
خَفَمَ	تَقَبَّلَ
قَبِلَ	اسْتَخْلَفَ
خَلَفَ	تَعَارَفَ
خَشِنَ	عَظَّمَ
خَمَلُ	خَاصَمَ
عَرَفَ	اِطَّهَّرَ
عَظَّمَ	اِحْتَشَوْنَا

سوالات

- (۱) مجرد کسے کہتے ہیں؟
- (۲) مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟
- (۳) مادہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

ثلاثی مجرد کے ابواب

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کیساں نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ جاننے کے لئے کہ کسی فعل میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے۔ عام طور سے ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب کو ملا کر بولا جاتا ہے تاکہ "عین" کلمہ کی حرکت معلوم ہو جائے اور دوسرے صیغوں میں بھی اس حرکت کو باقی رکھا جائے مثلاً نَصَرَ يَنْصُرُ کہا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ماضی میں عین کلمہ پر زبر ہے اور مضارع میں عین کلمہ پر پیش ہے۔

جب ماضی اور مضارع کا واحد مذکر غائب کا صیغہ ایک ساتھ ملا کر بولا جائے تو اسے باب کہتے ہیں۔

جس فعل کے تینوں حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب آتے ہیں۔

ماضی	مضارع	وزن	تفصیل
نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَّ - يَفْعُلُّ	ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں پیش

ماضی	مضارع	وزن	تفصیل
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ	ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں زیر
سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعِلَ - يَفْعَلُ	ماضی میں عین کلمہ پر زیر اور مضارع میں زبر
نَسِيَ	يَنْسِي	فَعَلَ - يَفْعَلُ	ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں بھی زبر
كَرَّمَ	يَكْرُمُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ	ماضی میں عین کلمہ پر پیش اور مضارع میں بھی پیش
حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعِلَ - يَفْعَلُ	ماضی میں عین کلمہ پر زیر اور مضارع میں بھی زیر

جس فعل کے بارے میں کہا جائے کہ وہ باب نصر سے ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں عین کلمہ پر پیش پڑھا جائے گا مثلاً کہا جائے کہ دَخَلَ (د-خ-ل) باب نصر سے ہے تو اس کا ماضی دَخَلَ (بروزن نصر) اور مضارع يَدْخُلُ (بروزن ينضم) ہوگا۔ اس طرح سے اگر کسی فعل کے بارے میں کہا جائے کہ وہ باب سَمِعَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے ماضی کا عین کلمہ کسور اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہے۔ مثلاً کہا جائے کہ "ف رَح" باب سَمِعَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا ماضی رَوَّحَ (بروزن سَمِعَ) اور مضارع يَرْوِّحُ (بروزن يَسْمَعُ) ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی نشاندہی کرنے کے لئے کچھ علامتیں متعین کر لی گئی ہیں تاکہ اختصار سے کام چل جائے جن کی تفصیل یہ ہے۔

باب علامت

نَصْرًا - يَنْضُرُ (ن)

علاقت	باب
(ض)	صَرَ بَ . يَضْرِبُ
(س)	سَمِعَ . يَسْمَعُ
(ف)	فَتَحَ . يَفْتَحُ
(ك)	كَرَّمَ . يَكْرُمُ
(ح)	حَسِبَ . يَحْسِبُ

اگر کسی مادہ یا فعل کے آگے (ان) لکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ بابِ نَصْرًا
یَنْصُرُ سے استعمال ہوتا ہے یعنی اس کے ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ
پر پیش آتا ہے۔ اسی طرح باقی علامتوں سے ان کے باب کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

مشق ①

درج ذیل مادوں سے ان کے ماضی، مضارع لکھو!

۱. ع. ل. م (س) ۲. ت. ر. ك. (ن) ۳. ب. ع. ت. (ف)
 ۴. ش. ر. ف. ت. (ك) ۵. م. ك. ع. (ف) ۶. ن. ع. م (ح)
 ۷. غ. س. ل. (ض) ۸. ك. ت. ب. (ن) ۹. س. ج. د. (ن)

مشق ②

درج ذیل افعال کے ابواب اپنے استاد سے معلوم کر کے کاپی پر لکھو اور یاد کرو!

(۱) حَمِيدَ	(۲) قَلْبَ	(۳) كَذُّ	(۴) عَبْدًا	(۵) صَنَعَ	(۶) جَلَسَ
(۷) قَتَلَ	(۸) شَرِهَدًا	(۹) طَلَبَ	(۱۰) فَهِمَ	(۱۱) جَعَلَ	(۱۲) ظَلَمَ
(۱۳) جَعَلَ	(۱۴) ذَبَحَ	(۱۵) قَرَّبَ	(۱۶) سَكَّرَ	(۱۷) بَعَدَ	(۱۸) قَرَأَ

سوالات

- ۱۔ باب کے کہتے ہیں ؟
- ۲۔ ثلاثی مجرد کے کہتے ہیں ؟
- ۳۔ ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں ؟

ثلاثی مزید کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور ایک یا کچھ حروف زائد کردئے گئے ہوں جیسے اَکْرَمَ قَاتِلًا

ثلاثی مزید فیہ کے کل بارہ باب ہیں جنہیں ہم تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (الف) وہ ابواب جن میں ایک حرف زائد کیا گیا ہو اور یہ تین ہیں۔

(۱) اَفْعَلْ شروع میں ہمزة ا زائد کر کے جیسے ذَهَبًا سے اَذْهَبَ۔ اس باب کو باب افعال کہتے ہیں۔

(۲) فَعَلَ عین کلمہ کو مشدود کر کے جیسے صَوَّفَ سے صَوَّفَ اس باب کو باب تفعیل کہتے ہیں

(۳) فَاعَلَ ف کلمہ کے بعد الف زائد کر کے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ اس باب کو باب "مفاعلہ" کہتے ہیں۔

وہ ابواب جن میں دو حروف زائد کئے گئے ہوں اور یہ پانچ ہیں۔

(۱) تَفَعَّلَ ف کلمہ سے پہلے "ت" کو زائد کر کے اور عین کلمہ کو مشدود کر کے جیسے جَنَّبَ سے تَجَنَّبَ اس باب کو باب تفعّل کہتے ہیں۔

(۲) تَفَاعَلَ ف کلمہ سے پہلے "ت" اور "ف" کلمہ کے بعد الف زائد کر کے جیسے

قَتَلَ سے تَقَاتَلَ اس باب کو باب تفاعل کہتے ہیں۔

(۳) اِفْتَعَلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزة وصل "و" اور "ف" کلمہ کے بعد "ت" زائد کر کے جیسے

بَعْدَ سے اِبْتَعَدَ۔ اس باب کو باب افتعال کہتے ہیں

(۴) اِنْفَعَلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ وصل اور نون زائد کر کے جیسے۔

فَتْرَت سے اِنصَاتِ اس باب کو باب "انفعال" کہتے ہیں۔

(۵) اِفْعَلَّ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ وصل زائد کر کے اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے

سے جیسے صَفِرَ سے اِضْفَرَ اس باب کو باب "افعال" کہتے ہیں۔

(ج) وہ ابواب جن میں تین حروف زائد کئے گئے ہوں اور وہ چار ہیں۔

(۱) اِسْتَفْعَلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ ہش۔ ت "زائد کر کے جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ۔

اس باب کو باب "استفعال" کہتے ہیں۔

(۲) اِنْفَعَلَّ ن کلمہ سے پہلے ہمزہ عین کلمہ کے بعد "الف" زائد کر کے اور لام کلمہ کو مشدّد

کر کے جیسے دَهَمَ سے اِذْهَمَّ۔ اس باب کو باب "انفیلال" کہتے ہیں۔

(۳) اِفْعَوْلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ عین کلمہ کے بعد "واو" زائد کر کے اور عین کلمہ کو

واو کے بعد دوبارہ لانے سے جیسے حَسَنَ سے اِحْسَوْنِ اس باب کو باب "افعیعال" کہتے ہیں۔

(۴) اِفْعَوْلَ ت کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد "واو مشدّد" زائد کر کے جیسے

جَلَدًا سے اِجْلَدُوْا۔ اس باب کو باب "افعیوال" کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ شروع کے نو ابواب زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ آخر کے تین باب بہت کم

استعمال ہوتے ہیں۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کر و اور ثلاثی مزید فیہ کے افعال چھانٹ کر ان کے ابواب بتاؤ:

(۱) انصَرَفَ التُّلَابَ إِلَى الْبَيْتِ	(۲) اِخْتَلَفَ الْمَسْلُوكُونَ عَلَيَّا بَعْدَ عَثَانِ
(۳) اِحْمَرَا الْوَالِدُ صَبَاحًا	(۴) اِخْضَارَ الزَّرْعِ
(۵) اِعْتَزَلَ الْمَظْلُومُ فِي الْبَيْتِ	(۶) عَظَّمَ التِّلْمِيذُ الْأَسَاتِذَةَ
(۷) بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ	(۸) اِخْرُورًا قَى الثَّوْبِ .
(۹) اِخْرُورًا الْجَارَ الْمُخْطَبَ	(۱۰) تَسَاقَطَ التَّمْرُ مِنَ الشَّجَرِ
(۱۱) الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْبُضَيْفَ	(۱۲) تَقَبَّلَ اللَّهُ الدُّعَاءَ

مشق — (۲)

الف، ذیل میں ثلاثی مجرد کے افعال لکھے ہیں۔ ان سے مزید بیک حرف کے تمام افعال

لکھو۔ خَرَجَ . فَرِحَ . حَضَرَ .

ب، ذیل میں ثلاثی مجرد کے افعال لکھے ہیں ان سے مزید بدو حروف کے تمام افعال لکھو۔

قَتَلَ . بَعُدَ . رَفَعَ

مشق — (۳)

درج ذیل افعال میں جو حروف زائد کے گئے ہیں۔ ان کی تعیین کیجئے۔

اِعْرُورًا قَى . تَقَرَّبَ . قَاسَمَ . اِغْبَرًا . اِسْتَحْرَبَ . سَامَعَ

اِسْتَمَلَ . حَرَّمَ

مشق ۱۷

”گروپ الف“ ثلاثی مجرد کے ابواب لکھے گئے ہیں۔ ”گروپ ب“ ان کے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب لکھے گئے ہیں۔ مثال دیکھ کر انہیں خط کے ذریعہ ملاؤ۔

تَحَدَّاتٌ	حَسَنٌ
اِنْكَسَرَ	خَرَجَ
اَحْسَنَ	كَسَرَ
اِعْرَضَ رَاقًا	حَدَّثَ
تَبَاعَدَا	عَلِمَ
اِسْتَخْرَجَ	عَرِقَ
عَلَّمَ	بَعُدَ

سوالات

- (۱) ثلاثی مزید فیہ کے کہتے ہیں ؟
- (۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب لکھے ؟

رباعی مجرد مزید فیہ

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی چار ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو رباعی مجرد کا ایک باب آتا ہے۔

(۱) فَعَلَّانَ جیسے بَعَثَ اس باب کو "باب فَعَلَّانَ" کہتے ہیں۔

رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی چار ہوں اور اس میں ایک یا دو حرف زائد کر دیئے گئے ہوں۔ رباعی مزید کے تین باب ہیں۔

(۱) تَفَعَّلَانَ: "ت" سے پہلے "ت" زائد کرنے سے جیسے بَعَثَ سے تَبَعَثُوا اس باب کو باب تَفَعَّلَانَ کہتے ہیں۔

(۲) اِفْعَلَّانَ: "ت" کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد کرنے اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے جیسے قَشَعَرَ سے اَشْعَرَا اس باب کو باب اِفْعَلَّانَ کہتے ہیں۔

(۳) اِفْعَلَّلَانَ: "ت" کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد کرنے سے جیسے خَرَجَمَ سے اَخْرَجَمَ اس باب کو "باب اِفْعَلَّلَانَ" کہتے ہیں۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور فعل رباعی مجرد مزید کی تعیین کرو!

- (۱۱) ابْرُنَشَقَ الطَّلَابُ الْفَائِزُونَ . (۱۳) اِنْتَعَرَةُ الْوَالِدُ مِنَ الْبُرْدِ .
 (۱۲) اِنْتَعَرَةُ الْوَالِدُ مِنَ الْبُرْدِ . (۱۴) اِنْتَعَرَةُ الْوَالِدُ مِنَ الْبُرْدِ .
 (۱۳) اِنْتَعَرَةُ الْوَالِدُ مِنَ الْبُرْدِ . (۱۵) زَعَفَرْتُ الْيَتَامَ .
 (۱۴) اِنْتَعَرَةُ الْوَالِدُ مِنَ الْبُرْدِ . (۱۶) دَخَرَجْتُ الْكُرَّةَ بِالْقَدَمِ .
 (۱۵) زَعَفَرْتُ الْيَتَامَ . (۱۷) زَعَفَرْتُ عُمَرَ رَايَةَ الْإِسْلَامِ .
 (۱۶) دَخَرَجْتُ الْكُرَّةَ بِالْقَدَمِ .

مشق — ۲

- (الف) درج ذیل افعال رباعی مجرد کو رباعی مزید میں تبدیل کرو !
 عَسَكَرَ . بَعَثَ . زَلَّزَلَ . سَرَبَلَ . شَقَشَقَ .
 (ب) درج ذیل رباعی مزید کو رباعی مجرد میں تبدیل کرو !
 تَبَعَثَ . اِنْتَعَرَبَ . تَرَفَرَفَ . تَرَعَرَ . اسَلَطَطَ .

سوالات

- (۱) رباعی مجرد کسے کہتے ہیں ؟
 (۲) رباعی مزید کیسے کہتے ہیں ؟
 (۳) رباعی مجرد و رباعی مزید کے ابواب لکھو ؟

اسم کی بحث

اسم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) مصدر :- وہ اسم ہے جس کے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے مگر اس میں کوئی زمانہ

نہ پایا جائے۔ ہر فعل اور اسم مشتق مصدر ہی سے بنتا ہے۔

اردو میں مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں "نا" آتا ہے جیسے اَکَلُ (کھانا)

ذَهَبُ (جانا)، جَلَسْتُ (بیٹھا)، قِيَامُ (کھڑے ہونا) وغیرہ مصدر کا کچھ بیان ابواب کے

ذیل میں گزر چکا ہے۔ باقی اگلی کتاب میں ہوگا۔

(۲) اسم جامد :- وہ اسم ہے جو کسی لفظ سے نہ بنتا ہو اور نہ کوئی دوسرا لفظ اس

سے بنتا ہو جیسے فَرَسٌ، رَجُلٌ، کبھی خلاف قیاس اسم جامد سے بھی دوسرا لفظ بن جاتا

ہے جیسے بَقْلَةٌ سے بَقَالٌ

(۳) اسم مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر بنا ہو کہ مصدر کے معنی

اور مادہ اس میں باقی رہے جیسے صَارِبٌ (ارنا سے صَارِبٌ دارنے والا)

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل (۵) اسم آلہ

(۶) اسمِ ظرف۔
ان کا تفصیلی بیان اگلے اسباق میں ہوگا۔

مشق ①

- درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو۔ اسمِ مصدر۔ اسمِ جامد اور اسمِ مشتق چھانٹو۔
- (۱) آلاَدَبُ كَسْرٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ (۲) الْكِتَابُ صَاحِبٌ فِي الْمَجْلِسِ وَالْخَلْقُ
(۳) مَثَلُ الْحَقِّ لَوْ كَانَ مُرًّا (۴) إِنَّمَا الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ
(۵) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۶) ذِكْرُ اللَّهِ مُؤْنِسٌ فِي الْوَحْدَانِ
(۷) إِنِّي تَأَسَّفْتُ أَسْفَاءً عَظِيمًا بِمَوْتِهِ (۸) إِنَّ مَدِينَةَ دِهْلِي عَاصِمَةُ الْهِنْدِ
(۹) أَلْعِلْمُ بِرَبِّهِ مِثْلُ الْحَيَاةِ (۱۰) لَاطَاعَةٌ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ

مشق ②

- (۱) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو اسمِ مصدر ہوں۔
(۲) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو جامد ہوں۔
(۳) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو مشتق ہوں۔

مشق ③

گروپ "الف" کے تحت کچھ مصدر لکھے ہیں اور گروپ "ب" کے تحت ان

کے مشتق درج ہیں۔ البتہ ترتیب بدلی ہوئی ہے۔ خط کے ذریعہ مصادر اور ان کے مشتقات کو ملاؤ۔

گروپ (الف)	گروپ (ب)
جھانہ	آخِر
منز	سَهِيدٌ
نبات	مَجْهُولٌ
ضحك	ضَحْكَةٌ
حَنَرَةٌ	صَبُورٌ
كَيْتَانٌ	مَسْبِتٌ
سَرَفَادَةٌ	مَكْنُومَةٌ

سوالات

- (۱) اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
- (۲) مصدر کے کہتے ہیں؟ مثالیں بھی دو۔
- (۳) سیم جامد کی تعریف مع مثال لکھو۔
- (۴) اسم مشتق کے کہتے ہیں؟ تین مثالیں لکھو۔

اسم فاعل

اسم فاعل :- وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ جیسے کاتب ثلاثی مجرد سے اسم فاعل "ن" کلمہ کے بعد الف زیادہ کر کے اور عین کو کسرہ دے کر بنایا جاتا ہے۔ آخری حرف پر تنوین ہوتی ہے۔

یعنی فاعل کے وزن پر جیسے نَصْرًا سے فَاصِرًا۔ حَمْدًا سے حَامِدًا۔ غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل مضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنایا جاتا ہے۔ اس طور پر کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم بڑھا دیا جائے اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دے دیا جائے۔ جیسے بَتَقَاتِلُ سے مَنَقَاتِلُ۔ بَجْتِنِبُ سے مَجْتِنِبُ وغیرہ۔

اسم فاعل کے آخر میں تثنیہ و جمع کی علامتیں لائق ہوتی ہیں۔ اس طرح اسم فاعل کے

چھ صیغے آتے ہیں۔

گردان اسم فاعل ثلاثی مجرد

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
كَاتِبُونَ كَاتِبَاتٌ	كَاتِبَانِ كَاتِبَاتَانِ	كَاتِبٌ كَاتِبَةٌ	مذکر مؤنث

گردان اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد

صیغے	واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنِبَانِ	مُجْتَنِبُونَ
مؤنث	مُجْتَنِبَةٌ	مُجْتَنِبَتَانِ	مُجْتَنِبَاتٌ

اسم فاعل سے پہلے فاعلی ضمیریں لگا کر غائب، حاضر اور مخاطب کے صیغے بنتے ہیں جیسے

صیغے	غائب		حاضر		تکلم
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
واحد	هُوَ عَالِمٌ	هِيَ عَالِمَةٌ	أَنْتَ عَالِمٌ	أَنْتِ عَالِمَةٌ	مُشْرِكٌ
ثنی	هُمَا عَالِمَانِ	هُمَا عَالِمَتَانِ	أَنْتُمَا عَالِمَانِ	أَنْتُمَا عَالِمَتَانِ	مُشْرِكَانِ
جمع	هُمْ عَالِمُونَ	هُنَّ عَالِمَاتٌ	أَنْتُمْ عَالِمُونَ	أَنْتُنَّ عَالِمَاتٌ	مُشْرِكَاتٌ

کبھی کبھی اسم فاعل فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے صَبُورٌ (صبر کرنے والا) سَمِيحٌ (سننے والا) ماضی مضموم العین سے اسم فاعل نہیں آتا۔ اسم صفت کا صیغہ آتا ہے جیسے رَبِيمٌ وغیرہ۔

جب اسم فاعل کے معنی میں مبالغہ اور زیادتی مقصود ہو تو اس وقت فاعل کے بجائے مبالغہ کے اوزان استعمال کرتے ہیں۔ مبالغہ کے اکثر اوزان سماعی ہیں۔ ان میں سے زیادہ استعمال ہونے والے حسب ذیل ہیں۔

نَعَانٌ جیسے سَعَاكَ ، نَعَانٌ جیسے كَبَارٌ ، فَعِيلٌ جیسے صِدَائِيٌّ

۳. فَعِلٌ جَبَّ حَذِرٌ (۵) فَعِيلٌ جَبَّ عَلِيمٌ (۶) فَعُولٌ جَبَّ حَقُودٌ
 ۴. مِفْعَلٌ جَبَّ مَجْزَمٌ (۸) مِفْعَالٌ جَبَّ مِطْعَانٌ (۹) مِفْعِيلٌ جَبَّ مِطْبِيقٌ
 ۱۱. فَعَالٌ جَبَّ عَجَابٌ (۱۲) فَعُولٌ جَبَّ قَبُورٌ

اوزانِ مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں "ة" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے عَلَّامَةٌ۔ اہل حرفہ کے لئے فَعَالٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے خَيَّاطٌ۔ بَزَّازٌ۔ حَجَّامٌ۔ بعض اوقات یہ وزن اتم جامد سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے بَقْلَةٌ سے بَقَالٌ۔ جَمَلٌ سے جَمَّالٌ۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو۔ اتم مبالغہ اور اتم فاعل چھانٹو!

۱۱. الْمُؤْمِنُ صَبُورٌ مَشْكُورٌ (۲) إِنَّ هَذَا الشَّيْءَ عَجَابٌ
 ۱۲. لَا يَجِدُ الْغَضُوبُ صَدِيقًا (۳) اِنِّي لَعَفَاؤٌ لِمَنْ تَابَ
 ۱۳. الْمُؤْمِنُ لَا نَمَامٌ وَلَا مَغْتَابٌ (۴) لَا تَكُنْ جَزِعًا عِنْدَ الْمُتَلَايِدِ
 ۱۴. عَلِيُّ رَحِيمٌ بِالضُّعَفَاءِ (۵) الْعَاقِلُ وَتَرَانٌ لِكَلَامِهِ
 ۱۵. كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۶) كُلُّ مُسْلِمٍ مُؤْنِسٌ لِلْفُقَرَاءِ

مشق ②

(الف) درج ذیل افعال سے اتم مبالغہ بناؤ!

نَحَرَ. هَبَّ. شَهَبَ. نَطَقَ. غَفَرَ.

ب، ورج ذیل افعال سے اسم فاعل بناؤ۔

إِمْتَلَأْ. ضَنَّ. جَارَ. أَحَبَّ. ظَلَمَ. حَادَثَ. صَرَّتْ. اِخْلُوقَ. اِقْتَتَلَ. تَنَزَّلَ.

مشق ۳

عربی بناؤ۔

۱۱) فرید بہت کھانے والا اور گھومنے والا آدمی ہے (۲) ہر منافق بہت زیادہ کینہ رکھنے والا ہے (۳) مومن نہ حسد کرنے والا ہوتا ہے اور نہ کینہ رکھنے والا (۴) شریف آدمی مہمان کے لئے زیادہ سخی ہوتا ہے (۵) بہادر آدمی عقدہ کو بہت زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے (۶) خدا تعالیٰ دل کے چھپے حالات کو جاننے والا ہے (۷) مسلمان نہ جھوٹا ہوتا ہے اور نہ چوری کرنے والا (۸) جلد باز انسان کوئی خوشی حاصل نہیں کر سکتا۔

مشق ۴

الف) اسم فاعل کو اسم مبالغہ میں تبدیل کیجئے!

وَابَتْ كَاذِبٌ. صَابِرٌ. قَاتِعٌ. غَاصِبٌ.

ب) اسم مبالغہ کو اسم فاعل میں تبدیل کرو!

مُؤْنٌ. جَوَانٌ. وَمَرْدٌ. صَدُوقٌ. هَيَّابٌ.

سوالات

- (۱) اسم فاعل کسے کہتے ہیں ؟
 (۲) اسم فاعل بننے کا کیا قاعدہ ہے ؟
 (۳) اسم مبالغہ کبے کہتے ہیں ؟
 (۴) اسم مبالغہ کے مشہور اوزان کیا ہیں ؟

اسم مفعول

اسم مفعول :- وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے
مَأْكُولٌ۔ (کھایا ہوا) اسم مفعول ثلاثی مجرد سے "مَفْعُولٌ" کے وزن پر آتا ہے
جیسے سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ - ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ -

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول اس طور پر بنایا جاتا ہے کہ مضارع مجہول کی علامت
مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیا جائے اور آخری حرف پر
توین بڑھادی جائے۔ جیسے يَكْرَمُ سے مُكْرَمٌ - يُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ
اس فرق کو ہمیشہ ذہن میں رکھئے کہ اسم فاعل کا ماقبلِ آخر مکسور
ہوتا ہے اور اسم مفعول کا ماقبلِ آخر مفتوح جیسے

اسم مفعول	اسم فاعل
مُكْرَمٌ	يَكْرَمُ
مُجْتَنِبٌ	يُجْتَنَبُ
مُحَادَثٌ	يُحَادِثُ
مُنْزَلٌ	يُنْزِلُ

اسم مفعول فعل لازم سے کبھی نہیں بنتا ہمیشہ فعل متعدی سے بنتا ہے
فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے اوزان فاعل کی طرح مفعول کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

یہی ترسولُ بمعنی مُرسَلٌ (بھیجا ہوا) جَرِيحٌ بمعنی جَرُوحٌ (زخمی) گویا کہ فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے اوزانِ فاعل و مفعول کے لئے مشترک ہیں۔

اس مفعول سے پہلے فاعلی ضمیریں لگانے سے غائب و حاضر اور مخاطب

کے صیغے بن جاتے ہیں۔

صیغے	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	متکلم مشترک
واحد	هُوَ مَظْلُومٌ	هِيَ مَظْلُومَةٌ	أَنْتَ مَظْلُومٌ	أَنْتِ مَظْلُومَةٌ	أَنَا مَظْلُومٌ
مثنیٰ	هُمَا مَظْلُومَانِ	هُمَا مَظْلُومَتَانِ	أَنْتَ مَظْلُومَانِ	أَنْتِ مَظْلُومَتَانِ	أَنَا مَظْلُومَانِ
جمع	هُمْ مَظْلُومُونَ	هُنَّ مَظْلُومَاتٌ	أَنْتُمْ مَظْلُومُونَ	أَنْتُنَّ مَظْلُومَاتٌ	أَنْتُمْ مَظْلُومُونَ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور ہر جملہ میں اسم مفعول کی نشاندہی کرتے

ہوئے بتاؤ کہ وہ ثلاثی مجرد سے بنا ہے یا مزید سے۔

الْمَقْصِرُ مَلُومٌ	الْكِتَابُ مَتَّخَذٌ صِدِيقًا
الْمَرْءُ مَخْبُوعٌ تَحْتَ لِسَانِهِ	الْحَدِيثُ مَسْمُوعٌ عِنْدَ النَّاسِ
الصَّدِيقُ الْمُخْلِصُ مَحْبُوبٌ	دُعَاءُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابٌ
التَّيْمِيذُ الْهَدَابُ مَحْمُودٌ	كُلُّ مَمْنُوعٍ مَرْعُوبٌ فِيهِ
إِنَّكُمْ لَمَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ	حَفِظْتُ كَثِيرًا مِنَ الشَّعْرِ الْخِتَارِ

مشق ۲

درج ذیل افعال سے اسم مفعول بناؤ۔

ذَكَرَ - سَأَلَ - أَلْقَنَ - خَلَقَ - عَانَدًا - اسْتَعْظَمَ -

مشق ۳

نیچے کچھ اسم مفعول لکھے ہیں ان کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کرو۔

الْكِتَابَ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ الشَّائِئِ لِلضُّيُوفِ

يَدُ الْفَقِيرِ إِلَى الْأَغْنِيَاءِ الرَّجُلِ مَالِدُ

هَذَا الْمَنْزِلُ الْأَثَابِ كُلُّ عَابِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

الْمُجِدِّ جَائِزَةً فِي الْحَجْرَةِ نَافِذَتَانِ

مَاجُورٌ - مَبْسُوطَةٌ - مَعْلَقَتَانِ - مَرْتَبٌ - مَفْتُوحٌ - مَذْبُوحَةٌ

مَفْقُودٌ - مَمْنُوحٌ

مشق ۴

عربی بناؤ۔

۱ کھڑکیاں بند ہیں اور دروازہ کھلا ہے ۲ انہیں کھاتے ہوئے بھوسے کے مانند بنا دیا۔

۳ مہذب لڑکیاں قابل ستائش ہیں۔ ۴ یہ حدیث امام بخاری سے مروی ہے۔

۵ کتاب کا پنی کے نیچے چھپی ہوئی ہے۔ ۶ کمرہ ہوا سے بھرا ہوا ہے۔

۷ کتاب کی عبارت دوسری جگہ سے لی گئی ہے ۸ ہندوستان کے مسلمان مظلوم ہیں۔

۹ نیک آدمی کی دعا سنی جاتی ہے۔ ۱۰ صاف بچہ ہر شخص کو پیارا ہے۔

اسم ظرف

اسم ظرف :- وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔ جیسے مَنْصَرًا اور دکر نے کی جگہ یا وقت (مثلاً) مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر بنتا ہے۔

(۱) اگر مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَنْتَهَى مَفْتَحًا يَاخُذُ مَأْخِذًا

(۲) اگر مضارع مکسور العین ہو تو اسم ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَغْرِبُ مَغْرِبًا الْبَتَّةُ بَارَهُ الْفَاظُ خِلَافَ قِيَاسِ آتَى هِيَ - وَهُوَ دَرَجٌ ذَلِيلٌ هِيَ - اِنْ الْفَاظُ كَمَا مَضَارِعُ مَضْمُومِ الْعَيْنِ هِيَ - اس لئے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آنا چاہئے تھا۔ مگر آیا ہے مَفْعِلٌ کے وزن پر۔

اسم ظرف	مضارع	اسم ظرف	مضارع
۱. مَنِيَتْ	يَنْتَهَى	(۲) مَسْجِدٌ	يَسْجُدُ
۳. مَجْزِرٌ	يَجْزِرُ	(۴) مَسْكِنٌ	يَسْكُنُ
(۵) مَنِيَتْ	سَبَّتْ	(۶) مَسْقَطٌ	يَسْقُطُ
(۷) مَطْلَعٌ	يُطْلَعُ	(۸) مَغْرِبٌ	يَغْرِبُ
(۹) مَرْفِقٌ	يَرْفِقُ	(۱۰) مَنخِرٌ	يَنْخِرُ

غیر ثلاثی ثبوت سے اسم ظرف مفعول کے وزن پر ہی آتا ہے گویا کہ اسم مفعول ظرف کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

کبھی اسم ظرف کا صیغہ اسم جامد سے بھی بنتا ہے جبکہ وہ مکانیت پر اور کثرت پر دلالت کرے۔ جیسے اَسَدٌ سے مَاسِدَةٌ اشیر کے رہنے کی جگہ، کبھی اسم ظرف کے صیغہ کے آخر میں "ة" بھی زائد کرتے ہیں۔ جیسے مَزْدَعَةٌ۔ مَذْرَمَةٌ مَهْلَكَةٌ وغیرہ۔

گردان اسم ظرف

واحد	مثنیٰ	جمع
مَكْتَبٌ	مَكْتَبَانِ	مَكَاتِبٌ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسم ظرف چھانٹ کر ان کا وزن بیان کرو۔

(۱) مَجْلِسُ الْعِلْمِ رُوضَةٌ (۲) مَاءٌ مَهْبَطٌ الْوُحْيِ

(۳) لِحْنٌ مَقَامٌ مَقَالٌ وَلِكُلِّ مَقَالٍ مَقَامٌ (۴) مَطْلَعُ الشَّمْسِ مُتَغِيمٌ

(۵) لَا مَطْعَمَ فِي قَرْيَتِنَا (۶) مُسْتَشْفَى السُّبُلِ مُرْدَحَمٌ مَسَاءً

(۷) مَكْتَبُ الْبَرِيدِ بَعِيدٌ مِنْ هُنَا (۸) مُتَّزِرَةٌ لِكُنَاءِ جَمِيلٍ

(۹) مَنَاطِرُ الرَّبِيعِ بَدِيعَةٌ (۱۰) لَا تَقْصُرِ الْإِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ

مشق ۲

درج ذیل افعال سے اسمِ ظرف بنائیے؛

يَنْزِلُ - يَزْتَعُ - يَسْتَوْدِعُ - يَبْتَدِعُ - يَضْطَافُ - يَسَاهِدُ - يَسْتَخْرِجُ - يَسْتَقِرُّ
يَضِيقُ - يَحْرَمُنُ -

مشق ۳

عربی بناؤ۔

- (۱) سردی شروع ہونے کا زمانہ نومبر کا مہینہ ہے (۲) یہ کمرہ بحث کرنے کی جگہ ہے۔
- (۳) جنت نیک لوگوں کی جائے قیام ہے۔ (۴) چور قید خانے میں ہے۔
- (۵) سورج غروب ہونے کی جگہ کی طرف دکھو (۶) ہم عصر بعد کھیل کے میدان کی طرف جائینگے۔
- (۷) ہلکے گاؤں میں ریلوے اسٹیشن ہے، ہوائی اڈہ نہیں۔
- (۸) ویٹنگ روم آدمیوں سے بھرا ہوا ہے (۹) پڑھنے کی جگہ یہاں سے دور ہے۔
- (۱۰) بکریاں قربان گاہ میں ذبح کی جاتی ہیں۔

سوالات

- (۱) اسمِ ظرف کسے کہتے ہیں؟
- (۲) اسمِ ظرف کے وزن کتنے ہیں؟
- (۳) مضموم العین سے اسمِ ظرف کے خلاف قیاس کتنے الفاظ آتے ہیں؟

اسم آلہ

اسم آلہ :- وہ اسم مشتق ہے جو کام کے ذریعہ اور اوزار کو بتائے۔ جیسے (مارنے کا آلہ) یہ صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اور اس کے تین ذرن ہیں۔

۱ مِفْعَلٌ جیسے مِخِيطٌ (سوئی)

۲ مِفْعَلَةٌ جیسے مِحْبَرَةٌ (دوات)

۳ مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاْحٌ (کنجی)

اسم آلہ کے تشبیہ و جمع کے صفیے بھی آتے ہیں البتہ تذکیر و تانیث کی کوئی تفریق نہیں "اسم آلہ" کی گردان اس طرح ہوگی۔

واحد	تشبیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

اسم آلہ ثلاثی مجرد سے بنتا ہے غیر ثلاثی سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر غیر ثلاثی سے اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو لفظ "مَآیِبُہ" کو مصدر پر بڑھائیں گے۔ جیسے مَآیِبُہ الْأَجْتِنَابِ (بچنے کا ذریعہ)

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسم آلہ چھانٹو۔

- (۱) كُنَسَ الْحَادِمُ الدَّارَ بِالْمَكْنَسَةِ (۲) اِنَّ الْبِحْدَ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ
 (۳) غَزَلَتِ الزَّيْرَةَ الصُّوفَ بِالْمِغْزَلِ (۴) عَقَلَ الرَّجُلُ مِيزَانَهُ
 (۵) اَمْسَحَ وَجْهَكَ بِالْمُنْشِفَةِ (۶) اَلْمُحَبَّرَةُ فَوْقَ الطَّائِلَةِ
 (۷) يَحْرَثُ الْفَلَّاحُ الْاَرْضَ بِالْمِحْرَاطِ (۸) اَلْمُؤْمِنُ مِرَّةً اَلْمُؤْمِنِ

مشق ②

درج ذیل افعال سے اسم آلہ بناؤ

- خَلَبَ . بَرَدَ . نَجَلَ . لَقَطَ مِفْعَلُ کے وزن پر
 نَظَرَ . بَرَّعَ . سَاحَ . نَصَدَ مِفْعَلَةٌ کے وزن پر
 نَشَرَ . قَرَضَ . حَرَّتْ مِفْعَالُ کے وزن پر

مشق ③

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

- (۱) لوہا ہتھوڑے سے لوہے کو کاٹتا ہے۔ (۲) کنبھی لو اور دروازہ کھولو
 (۳) قلم تراش اور بر بستہ میں ہے۔ (۴) باورچی کو کفگیر اور کڑھانی کی فرویجی۔
 (۵) توپ ایک جنگی ہتھیار ہے۔ (۶) قرض تعلق کے لئے قینچی ہے۔
 (۷) بچہ چمپے سے کھانے کو چاٹتا ہے۔ (۸) بڑھی آرے سے لکڑی کاٹتا ہے۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں دوسرے کے مقابلہ میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتے جیسے **الْعِلْمُ أُنْفَعُ مِنَ الْمَالِ** -

مبالغہ اور اسم تفضیل دونوں میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے مگر دونوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اسم تفضیل میں یہ زیادتی کسی دوسرے کے مقابلے میں پائی جاتی ہے جبکہ اسم مبالغہ میں زیادتی کسی کے مقابلے میں نہیں بلکہ فی تفضیل ہوتی ہے۔ جیسے **عَلَّمَ** (اسم مبالغہ) ”بہت زیادہ جانتے والا“ اور **أَعْلَمُ** (اسم تفضیل) ”دوسروں سے زیادہ جانتے والا“

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل مذکر کے لئے ”أَفْعَلُ“ کے وزن پر اور مؤنث کے لئے ”فُعْلَى“ کے وزن پر آتا ہے اسم تفضیل کی گردان حسب ذیل ہے۔

جمع	تثنیہ	واحد	صیغے
أَفَاعِلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلٌ	مذکر
فُعْلَيَاتٌ - فُعْلٌ	فُعْلَيَانِ	فُعْلَى	مؤنث

(۱) اسم تفضیل میں مؤنث کی دو جمع آتی ہیں

(۲) اسم تفضیل پر کبھی تنوین نہیں آتی۔

(۳) اسم تفضیل عموماً اسم فاعل کے معنی دیا کرتا ہے۔ جیسے آعَلِمُ (زیادہ جانتے والا) الْكَبْرُ۔ (زیادہ بڑا) أَشْهَرُ (بہت مشہور) أَشْغَلُ (بہت مشغول) (۴) جو افعال رنگ اور عیب کے معنی دیتے ہیں ان سے اسم تفضیل نہیں آتا بلکہ أَفْعَلُ کے وزن پر صفتِ مشبہ کا صیغہ آتا ہے جیسے أَسْوَدُ (کالا)، أَخْرَسُ (گونگا) اور اس کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے سَوْدَاءُ - خَرَسَاءُ۔ اسی طرح غیر ثلاثی سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر غیر ثلاثی سے یا ان افعال سے جو رنگ و عیب کے معنی میں ہوں اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو مصدر سے پہلے لفظ أَشَدُّ یا أَكْبَرُ یا اس جیسا کوئی لفظ بڑھائیں اور مصدر کو نکرہ منصوب استعمال کریں جیسے أَشَدُّ اجْتَنَابًا (دوسرے سے زیادہ بچنے والا)

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسم تفضیل چھانٹو؟

- (۱) مَوْتُ الْعِزِّ أَفْضَلُ مِنْ حَيَاةِ الدُّلِّ (۲) بَعْضُ الْإِشَارَةِ أَبْلَغُ مِنَ الْمَقَالَةِ
 (۳) عَلِيُّ أَجْرٌ أَمِنَ الْأَسَدِ (۴) أَحْسَنُ الْكِتَابِ كِتَابُ اللَّهِ
 (۵) أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۶) إِنَّ أَوْثَقَ الْعَرَبِيِّ كَلِمَةُ التَّقْوَى
 (۷) أَلْيَدُ الْعُلِيَّا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى (۸) مَجْدَةُ الْكَرَمِ النَّاسِ مَنْرَلَةٌ

مشق ۲

عربی بناؤ۔

- (۱) ٹرین گھوڑے سے زیادہ تیز ہے۔ (۲) خالد بکر سے زیادہ سچا ہے۔
- (۳) مسجد مدرسے سے زیادہ بڑی ہے۔ (۴) سونا پتیل سے زیادہ قیمتی ہے۔
- (۵) انسان مخلوقات میں سب سے افضل ہے۔ (۶) زبان کی حفاظت بہترین نضحت ہے۔
- (۷) علم ہر دولت سے مہنگا ہے۔ (۸) تمہارا گھر میرے گھر سے زیادہ دور ہے۔

مشق ۳

- (۱) اسم تفضیل کے کہتے ہیں ؟
- (۲) اسم تفضیل کا وزن کیا ہے ؟
- (۳) اسم تفضیل کن افعال سے نہیں آتا ؟
- (۴) جن افعال سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسم تفضیل کے معنی پیدا کر لے ہوں تو کیا کریں گے ؟

صفتِ مشبہ

صفتِ مشبہ : وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات کو بتلے جس میں مصدری معنی بطور پائیداری کے پائے جائیں۔ جیسے جبین

۱: صفتِ مشبہ فعلِ لازم سے بنتی ہے اور صرف ثلاثی افعال سے آتی ہے۔

۲: اسمِ فاعل اور صفتِ مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسمِ فاعل میں صفتِ عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبہ میں صفتِ مستقل اور پائیدار جیسے نذیب کوئی شخص اس وقت کہلائے گا جبکہ مارنے کی صفت اس سے صادر ہو اور جبین اسے کہیں گے جس میں جمال کی صفت ہر وقت پائی جائے۔

۳: صفتِ مشبہ عموماً فاعل کے معنی دیتی ہے مگر کبھی کبھی مفعول کے معنی بھی دیتی ہے۔

۴: صفتِ مشبہ کے بہت سے اوزان ہیں جس کا کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے۔

البتہ چند باتیں ذہن میں رکھنے ان سے فائدہ ہوگا۔

(۱) بابِ فِرْعَہ سے صفتِ مشبہ عموماً تین اوزان پر آتی ہے۔

(الف) جو افعال خوشی اور غم کے معنی دیں ان سے صفتِ مشبہ مذکر کے لئے فَعِلٌ کے وزن پر اور مؤنث کے لئے فَعِلَةٌ پر آتی ہے۔ جیسے فِرْعَہ جِرْنٌ۔ مؤنث فِرْحَةٌ۔ حِرْنَةٌ

اب جو افعال زنگ، عیب اور علیہ کے معنی بتائیں ان سے صفت مشبہ مذکر کے لئے
 "أَفْعَلُ" کے وزن پر اور مونث کے لئے "فَعْلَاءُ" کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے أَحْمَرُ مَوْنُثٌ حَمْرَاءُ
 (ج) جو افعال خالی ہونے اور بھرنے کے معنی میں ان سے صفت مشبہ مذکر کے لئے
 فَعْلَانٌ اور مَوْنُثُ کے لئے فَعْلَانٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے عَطَشَانٌ۔ عَطَشِي

(۲) باب کَوْفَمَ۔ سے صفت مشبہ عموماً "فَعِيلٌ" کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے كَرِيمٌ مَيْرَفِيٌّ
 اور کبھی کبھی نَعْلٌ، فَعَالٌ، فَعَالٌ، فَعْلٌ اور فَعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے سَهْمٌ،
 شَجَاعٌ، جَبَانٌ، بَطْلٌ، صُلْبٌ۔

(۳) جن ابواب کا اصنی مفتوح العین ہے ان سے صفت مشبہ عموماً فَعْلٌ کے وزن
 پر آتی ہے۔ جیسے حَقٌّ در اصل حَقَقٌ ہے۔

(۴) نعل ثلاثی مجرد لازم کا جو اسم مشتق فاعل کے معنی دے مگر فاعل کے وزن پر نہ ہو
 تو سمجھ لیجئے کہ صفت مشبہ ہے۔ جیسے عَظَمَ سے عَظِيمٌ۔

• صفت مشبہ کے بھی فاعل کی طرح معنی آتے ہیں اور ان کے آخر میں بھی تائید
 و تشبیہ اور جمع کی علامتیں لگائی جاتی ہیں مگر اَفْعَلٌ کا مَوْنُثُ بنانے کے لئے "ة" نہیں لگائی
 جاتی بلکہ اس کی مَوْنُثُ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے اور تشبیہ بناتے وقت ہمزہ "واو" سے بدل
 جاتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ یہ بات بھی یاد رکھئے کہ "افعل" کے وزن پر جو صفت
 مشبہ ہو اس پر تنوین نہیں آتی۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے۔ صفات مشبہ چھانٹ کر ان کا وزن بتائیے۔

- (۱) اَلْفَيْلُ ضَخْمُ الْجُنَّةِ
 (۲) اَلسَّائِلُ صَفْرُ السَّيْلِ
 (۳) الرَّجُلُ اَلْكَلْبَانُ لَا فَرْزَ لَهُ
 (۴) اَلرَّجُلُ اَلرَّجُلَانُ لَا فَرْزَ لَهُ
 (۵) تَفَّتَحَتِ الْوَرْدَةُ اَلْبَجْرَاءُ
 (۶) اَلسُّلْحَفَاءُ بِطَيْبَةٍ
 (۷) اَنَا شَجَاعٌ وَاَنْتَ جَبَانٌ
 (۸) فِي جَلَّتِنَا مَسْجِدٌ قَسِيحٌ
 (۹) لَا تَكُنْ رُطْبًا فَتَقْصُرَ وَلَا صَلْبًا فَتَكْسَرَ
 (۱۰) لَحْمُ الطَّائِئِ صُلْبٌ عَسِرُ الْهَضْمِ

مشق ۲

- خالی جگہوں کو درج ذیل صفاتِ مشبہ سے پر کرو۔
 تَعَبٌ - كَرِيمٌ - عَطَشَانٌ - سَهْلٌ - لَيْمٌ - صَعْبٌ -
 (۱) اَلْعَرَبِيُّ وَلكِنَّ مَنهَجَةَ التَّعْلِيْمِيِّ
 (۲) لَا تَدُ ذُمَّ صَدَاقَةٌ
 (۳) اَلْعَامِلُ مَسَاءً
 (۴) اَخْرَجَ اَلْحَلْبُ لِسَانَهُ
 (۵) اَحَبُّ اَلطَّبَّاعِ
 (۶) حَدِيدُ الصَّنْدُ ذِقٌ

مشق ۳

(الف) درج ذیل افعال سے صفاتِ مشبہ بنائیے۔

سَهْلٌ . قَوِيٌّ . مَنَاقٍ . ظَلِيٌّ . غُلَظٌ . رَشِقٌ . سَعِيدٌ . قَرِيبٌ . حَلَاةٌ . مَنَاتٌ
(ب) درج ذیل صفات مشبہ کے مؤنث بنائیے۔

أَجْدَبٌ . شَبَعَانٌ . ذَرَكِيٌُّّ . مَلَانٌ . أَعْرَجٌ . بَطِيءٌ .

مشق ۴

درج ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل اور صفت مشبہ چھانٹئے۔

مُسْرِقَةٌ . عَفِيفٌ . لَيِّنٌ . صَادِقٌ . عَذْبٌ . مُجْتَنِبٌ . سَلِسٌ . مُقَاتِلٌ .

لَطِيفٌ . كَاذِبٌ . أَبْعَمٌ . حُرٌّ .

سوالات

- ۱ صفت مشبہ کسے کہتے ہیں ؟
- ۲ صفت مشبہ اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے ؟
- ۳ پانچ ایسے جملے لکھتے جن میں صفت مشبہ استعمال ہو ؟

صرف صغیر

افعال اور اسماء مشتقہ کی مشق کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ ہر ایک کا ابتدائی صیغہ لکھ کر مسلسل گردان کرتے ہیں اس گردان کو صرف صغیر (مختصر گردان) کہا جاتا ہے۔

درج ذیل جدول میں ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کی صرف صغیر دی گئی ہے۔ تاکہ ان بابوں کے ماضی مضارع، امر، نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم آلہ، اسم ظرف، اور اسم تفضیل معلوم ہو جائیں تم ہر باب کی صرف صغیر اچھی طرح یاد کرو تاکہ اس باب سے آنے والے تمام افعال کے استعمال کے سلسلے میں تھیں سہولت ہو جائے، یاد رکھو ثلاثی مجرد کے ابواب بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اسی لئے انہیں اصول اور اُمّ الابواب کہا جاتا ہے۔

صرف صغیر باب نصر سے

نَصَرَ يَنْصُرُ - نَصْرًا - فَهُوَ نَاصِرٌ وَنَصِيرٌ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ
 الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْأَلَةُ
 مِنْهُ مَنْصَرٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَنْصَرُ -

نوٹ :- یاد رکھئے کہ فعل لازم سے فعل مجہول اور اسم مفعول استعمال نہیں ہوتا۔

صرف صغیر باب ضرب سے

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرِبَ يُضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ مُضْرِبٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ. وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ. الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ
وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِضْرِبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَضْرَبْ.

صرف صغیر باب سمع سے

سَمِعَ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مُسْمَعٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ. الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ
وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِسمَعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعْ.

صرف صغیر باب فتح سے

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مُفْتَوِّحٌ الْأَمْرُ
مِنْهُ افْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ
مِفْتَحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَفْتَحْ.

صرف صغیر باب کرم سے

كَرَّمَ يَكْرُمُ كَرْمًا فَهُوَ كَرِيمٌ وَالْأَمْرُ مِنْهُ اكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تَكْرُمْ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِكْرُمٌ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرُمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ
مِنْهُ اَكْرُمْ.

صرف صغیر باب حَسِبَ سے

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبَ يُحْسِبُ حَسْبًا
فَهُوَ مَحْسُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْحَسِبُ
الظَّكَرُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ وَحَسِبَ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ
مِنْهُ أَحْسَبُ -

مشق ①

درج ذیل افعال سے صرف صغیر کیجئے ؟

(ن)	طَلَبَ ،	خَرَجَ ،	تَرَكَ ،
(ض)	ظَلَمَ ،	فَصَلَ ،	جَلَسَ ،
(س)	شَرِبَ ،	تَمَدَّ ،	فَهَمَ ،
(ف)	رَفَضَ ،	صَنَعَ ،	طَبَخَ ،
(ك)	لَطَفَ ،	بَعَدَ ،	كَثُرَ ،
(ح)	لَعِمَ		

اقسام فعل

حرف کے اعتبار سے صرفیوں نے فعل کی چار قسمیں کی ہیں۔

(۱) صحیح یہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں نہ کوئی حرف علت ہو نہ ہمزہ اور نہ ایک طرح کے دو حرف جیسے کَتَبَ دَخَرَ ج۔

(۲) مہموز :- وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ مہموز کی تین شکلیں ہوں گی۔

(الف) اگر "ف" کلمہ ہمزہ ہے تو اسے مہموز الفہا کہتے ہیں جیسے أَمَرَ

(ب) اگر عین کلمہ ہمزہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ

(ج) اگر "لام" کلمہ ہمزہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قَرَأَ

(۳) مضاعف :- وہ فعل ہے جس میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے مَدَّ شَدَّ

(۴) معتل :- وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں کوئی حرف علت ہو جیسے وَعَدَا

اس کی بھی تین قسمیں ہیں۔

(الف) معتل الفاء جس کا "ف" کلمہ حرف علت ہو جیسے وَثَبَ

يَسْرُ اس کو مثال بھی کہتے ہیں۔

(ب) معتل العین جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ قَوْلٌ

بَاعَ بَيْعٌ اس کو اجوف بھی کہتے ہیں۔

(۷) مقل اللام جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے ترھی۔ دَعَا
(دَعَوَ) اس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔

اگر فعل میں دو حرف علت ہوں تو اس کو لیف کہتے ہیں۔
لیف کی دو قسمیں ہیں

(الف) لیف مقرون :- اگر فعل میں دونوں حرف علت یکجا ہوں تو
اسے لیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوَى

(ب) لیف مفروق :- اگر دونوں حرف علت الگ الگ ہوں تو اسے
لیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَبَى۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے اور افعال چھانٹ کر ان کی قسم بتائیے۔

(۱) نَصَّ ابْنُ عَلِيٍّ قِصَّةَ اِبْرَاهِيمَ (۲) اَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْ اَنْ يَّعْهَدِيْكُمْ

(۳) مَدَّ النَّصِيْبُ الشَّجَلَةَ (۴) وَعَلَى قَرِيْدٍ دَرَسَةٌ

(۵) طَوَى تَرِيْدٌ كَرَّاسَتَهُ (۶) سَأَلَ السَّلْمِيْدُ الْمُعَلِّمَ

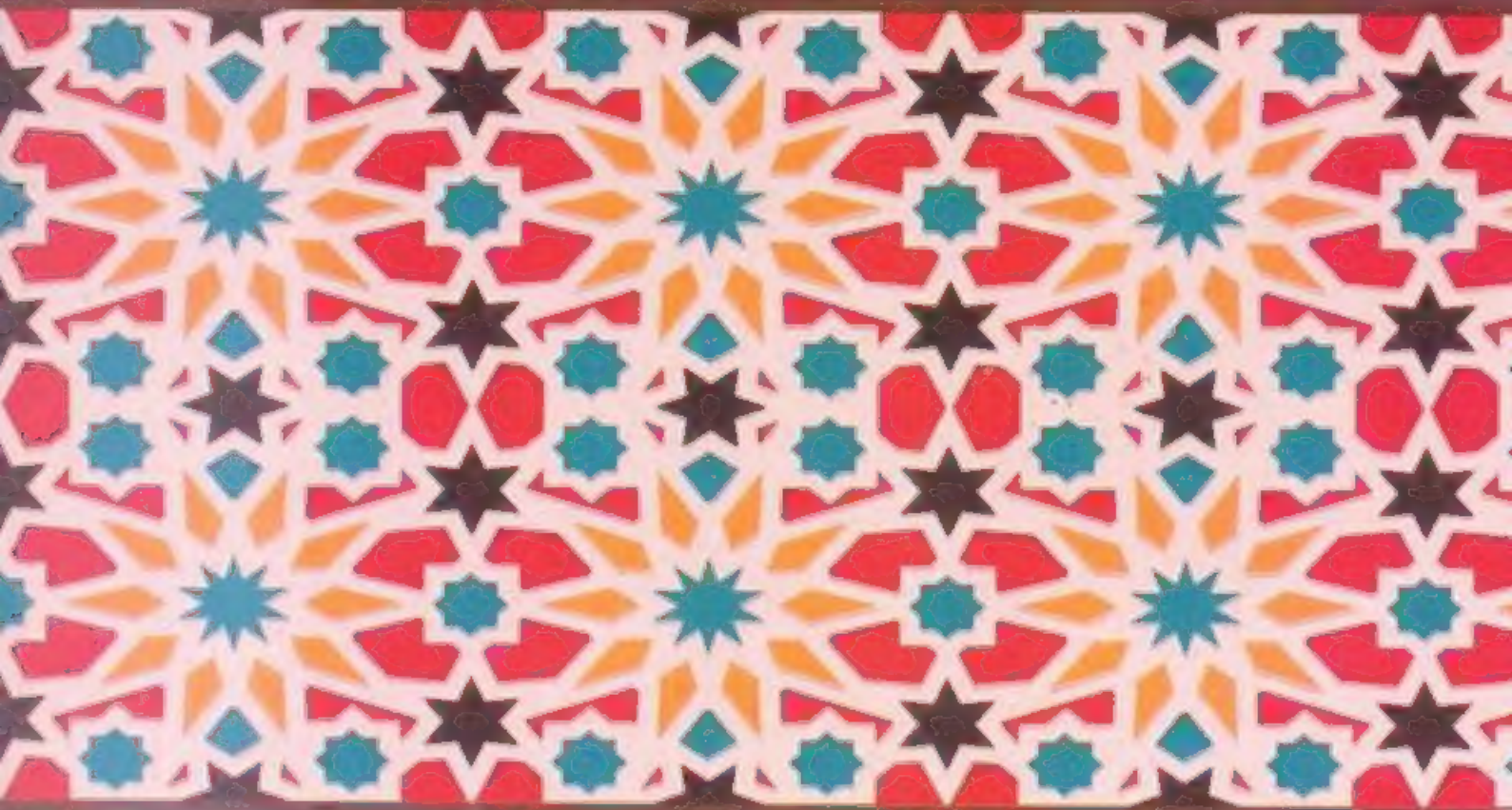
(۷) هَلْ سِتَادَنْتَ لِلدَّخُوْلِ (۸) لَا اَظُنُّكَ عَدُوِّيْ

(۹) وَفِي الْقَائِدِ قَوْمَةٌ (۱۰) رَكِبَ عَلِيٌّ فَرَسًا

مشق ۲

درج ذیل افعال کی تسمیں بتاؤ۔

شَدَّ يَبِيْلُ رَقَدَ قَصَّ هَيَّئَ قَضَى غَفَرَ قَلَّ نَبَا
 رَجَعَ جَرَّءُ شَجَعَهُ فَرَ آذِنَ عَيَّيَ خَطَبَ آمِنَا
 وَصَلَ قَدِمَ۔



ISBN 81-8088-678-6



9 788180 886782

₹ 65.00



PN-117